عہدِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کا

قمری و شمسی کیلنڈر

عہدِ نبویؐ کا قمری و شمسی کیلنڈر

از ۲۰ اپریل ۵۷۱ء تا ۲۶ مئی ۶۳۲ء

مطابق

۹ ربیع الاوّل عام الفیل تا یکم ربیع الاوّل ۱۱ھ

(دوست محمد شاہد مؤرخ احمدیت)

احمد اکیڈمی ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　　　　　　　　　نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مقدمہ

کائنات عالم کا اہم ترین واقعہ ہمارے پیارے نبی خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ و آلہ و سلم کا ظہور ہے۔

آنحضرت ہی بادشاہ ہر دو جہاں ہیں اور آپ ہی کے طفیل شمس و قمر کے انوار و تجلیات کی جلوہ گری ہے جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

آں شہ عالم کہ نامش مصطفیٰ　　سید عشاق حق شمس الضحیٰ
آں کہ ہر نورے طفیل نور اوست　　آں کہ منظور خدا منظور اوست

(براہین احمدیہ حصہ چہارم ص۵۲۵ حاشیہ طبع اول ۱۸۸۴ء)

اس زاویہ نگاہ سے دنیا بھر کے مفکروں اور دانشوروں کو بالا خر یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ تاریخ کا حقیقی اور انقلابی تصور آنحضرت کے وجود مقدس ہی سے ہوتا ہے۔ اگر حضور کی بعثت نہ ہوتی تو علم تاریخ محض بے سروپا قصوں، دیومالائی کہانیوں اور افسانوں کا طلسم کدہ بن کر رہ جاتا۔ آپ ہی نے علم تاریخ کی ضرورت و اہمیت بتائی، اس کے رہنما اور سنہری اصول وضع فرمائے۔ اس سے فائدہ اٹھانے اور عبرت حاصل کرنے کے بنیادی اسالیب بتائے اور سلیقے سکھلائے۔ جہاں معدودے چند کے سوا باقی سب انبیاء کے حالات مرور زمانہ کے باعث ہمیشہ کے لئے دبیز پردوں میں دفن ہو چکے اور اکثر کے نام تک صفحہ ہستی سے یکسر محو ہو گئے وہاں آنحضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم (فداہ نفسی) کی تریسٹھ (۶۳) سالہ مقدس زندگی کے واقعات حیرت انگیز تفصیلات کے ساتھ محفوظ ہیں۔ خدا تعالیٰ نے ان واقعات کو سن و ماہ کے عالی شان محل میں سجانے کے لئے یکایک غیب سے ایک عجیب سامان فرمایا۔

ع　مردے از غیب بروں آید و کارے بکند

چنانچہ ابوالفداء حضرت حافظ ابن کثیر الدمشقی "البدایۃ والنھایۃ" میں تحریر فرماتے ہیں کہ ۱۶ھ میں حضرت عمر کے سامنے ایک چیک پیش ہوا جس پر صرف شعبان کا لفظ درج تھا۔ آپ نے دریافت فرمایا کون سا شعبان؟ اس سال کا یا سال گزشتہ کا شعبان؟ اس پر آپ نے ایک مجلس شوریٰ

منعقد فرمائی اور حضرت علیؓ اور دیگر اکابر صحابہ کے مشورہ سے سن ہجری کی بنیاد رکھی۔
("البدایۃ والنہایۃ" جلد ۷ ص ۷۰-۷۱ مکتبہ النصیر الریاض' مکتبہ المعارف بیروت ایضاً طبری مولفہ ابو جعفر محمد بن جریر الطبری جلد نمبر ۳ ص ۱۸۸ مطبوعہ مصر ۱۹۶۶ء)

یہ واقعہ واقدی کی تحقیق کے مطابق ہجرت نبوی کے سولہویں سال ربیع الاول (بمطابق اپریل ۶۳۷ء) کے مہینہ میں وقوع پذیر ہوا۔ اس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک پر ابھی پورے پانچ سال بھی گزرنے نہ پائے تھے کہ خلافت راشدہ کی برکت سے تمام ممالک اسلامیہ میں تقویم ہجری جاری ہو گیا۔ یہ تقویم قمری مہینوں پر مبنی تھا۔ اور تنفیذ کے پہلے ہی سال سے بین الاقوامی حیثیت اختیار کر گیا۔ کیونکہ تاریخ سے ثابت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مقبوضہ ممالک جن کا کل رقبہ ۲۲٬۵۱٬۰۳۰ مربع میل تھا اس میں حجاز' نجد' شام' مصر' عراق' جزیرہ خوازستان عراق' عجم' آرمینا' آذربائیجان' فارس' کرمان' خراسان اور مکران جیسے ممالک شامل تھے۔ اپنے دور کی اس عظیم ترین مملکت پر ہر جگہ اسلامی جھنڈا پوری آب و تاب سے لہرا رہا تھا۔
("الفاروق" حصہ دوم ص ۲-۳ مولفہ مولانا شبلی نعمانی مطبوعہ اعظم گڈھ جولائی ۱۸۹۸ء)

اس مشہور عالم تقویم ہجری کے قریباً ساڑھے نو سو سال بعد ۱۵ اکتوبر ۱۵۸۲ء کو موجودہ عیسوی کیلنڈر معرض وجود میں آیا جو شمسی حساب سے تیار کیا گیا تھا۔ اسی کو گریگورین کیلنڈر (GREGORIAN CALENDAR) کہا جاتا ہے۔ یہ کیلنڈر سب سے پہلے اسی سال فرانس نے اور بعد کو دوسرے کیتھولک ممالک نے بھی اپنے اپنے علاقوں میں رائج کیا۔ ۱۷۵۲ء میں برطانیہ' ۱۹۱۸ء میں روس' ۱۹۲۳ء میں یونان اور ۱۹۲۷ء میں ترکی میں نافذ کیا گیا۔ اور اب یہ دنیا کا مقبول ترین عالمی کیلنڈر تسلیم کیا جاتا ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو زیر لفظ "CALENDAR"

1- COLLIERS ENCYCLOPEDIA.

2- THE NEW CAXTON ENCYCLOPEDIA.

3- LEXICON UNIVERSAL ENCYCLOPEDIA.

قرآنی نظریہ کی رو سے تاریخ اور حساب کا معاملہ چاند اور سورج دونوں سے وابستہ ہے۔ (یونس:۶) امت مسلمہ اب تک تقویم کے باب میں صرف چاند سے استفادہ کرتی آ رہی تھی لیکن گریگورین شمسی کیلنڈر کی عالمگیر مقبولیت اور عملی اثر و نفوذ کے بعد مسلم محققین کی علمی بصیرت

غیر شعوری طور پر اس طرف منتقل ہوئی کہ قمری جدولوں کو شمسی جدولوں میں تبدیل کر کے ان دونوں کو متوازی' ہم آہنگ اور باہم موافق بنایا جائے اور پھر یہ کوششیں زور شور سے شروع ہو گئیں۔

اس تاریخی معرکہ کے سر کرنے کا اصل سہرا مصر کے نامور محقق اور ماہر فلکیات صاحب اللواء محمد مختار باشا (ولادت 1846ء وفات 1897ء) کے سر ہے۔ جنہوں نے سالہا سال کی محنت و عرق ریزی سے پہلی صدی ہجری سے پندرھویں صدی ہجری تک کے قمری کیلنڈر کو عیسوی اور قبطی شمسی کیلنڈر میں ڈھال دیا۔ مصری حکومت نے آپکی یہ مکمل تحقیق ۱۳۱۱ھ بمطابق ۱۸۹۴ء میں "التوفیقات الالہامیہ" کے نام سے شائع کر دی۔ یہ وہی مبارک سال تھا جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی اور حضرت امام باقر علیہ السلام کی روایت کے عین مطابق ۲۱ مارچ کو چاند گرہن اور ۶ اپریل کو سورج گرہن کا آفاقی نشان رونما ہوا۔ یہ معرکہ آرا کتاب ساڑھے سات سو صفحات پر مشتمل تھی۔ آپ کا یہ عظیم علمی کارنامہ' جب تک چاند اور سورج چمکتے رہیں گے آب زر سے لکھا جائے گا۔

اس حقیقت کے باوجود تقویم قمری و شمسی کے توافق کی اس جدوجہد میں زبردست خلاء قائم رہا اور وہ یہ کہ تقابلی کیلنڈر صرف مدنی دور کے دس سالوں پر محیط ہے۔ اور قبل از ہجرت ترپن (۵۳) برس کے بارہ میں بالکل خاموش ہے۔ بلکہ جہاں تک میری معلومات ہیں آج تک پوری دنیائے اسلام میں کوئی ایسا قمری و شمسی کیلنڈر نہیں شائع ہوا جو آنحضور کی مقدس زندگی کے تریسٹھ سالوں پر حاوی ہو۔ علامہ ابوالنصر ایم اے اور مولانا عبدالقدوس ہاشمی کی تقویمیں اردو میں شائع شدہ ہیں۔ علاوہ ازیں انگریزی میں کرنل سرولزلے ہیگ (SIR WOLSELEY HAIG) نے حسب ذیل کتاب لکھی ہے۔

"COMPARATIVE TABLES OF MUHAMMADAN AND CHRISTIAN DATES"

مگر ان سب تقویموں کا آغاز ہجرت نبوی کے سال اول ہی سے ہوتا ہے۔ رب العرش نے احمدیت کی دوسری صدی کے پہلے سال کے اختتام پر ہمارے موجودہ امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کی توجہ اس تشنہ پہلو کی طرف مبذول فرمائی اور خاکسار کو اس کیلنڈر کی تشکیل کا ارشاد فرمایا۔ اس

سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۶ دسمبر ۱۹۸۹ء کو حسب ذیل مکتوب سپرد قلم فرمایا:

"پیارے مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے دور کی مکی و مدنی زندگی کے اہم تاریخی واقعات کا کیلنڈر تیار کریں۔ جن کے متعلق ہمیں معین طور پر قمری مہینوں کا ذکر ملتا ہو کہ کس مہینے میں کون سا اہم واقعہ گزرا ہے...... اس واقعاتی کیلنڈر کو شمسی مہینوں کے ساتھ تطبیق دے کر ایک مقالہ تیار کروائیں جس سے ایک نظر میں ہی یہ معلوم ہو جائے کہ کون سا واقعہ کس شمسی مہینے میں گزرا ہے۔ اس میں عام تاریخی واقعات کے علاوہ مسائل سے متعلق ایسے واقعات بھی شامل ہو جائیں جن کے متعلق قطعی طور پر معلوم ہو کہ کس قمری تاریخ یا تاریخوں میں وہ رونما ہوئے؟

کان اللہ معکم"

(یہ نہایت کٹھن اور نہایت مشکل بلکہ بظاہر ناممکن سا کام تھا جو محض خدا تعالیٰ کے فضل اور ہمارے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی روحانی توجہ اور دعا سے ۲۰ فروری ۱۹۹۰ کو پایہ تکمیل تک پہنچا۔ اور حضور کی قبولیت دعا کا چمکتا ہوا نشان بن گیا۔ اس سلسلہ میں آسمانی نصرت مشعل راہ بنی۔ واقعہ یہ ہوا کہ خاکسار کو مصری ماہر فلکیات کی تقویم "التوفیقات الالھامیہ" کا گہرا مطالعہ کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ جس طرح ۱ ہجری کا آغاز یکم محرم کو ہوتا ہے جب کہ شمسی لحاظ سے ۱۶ جولائی کی تاریخ تھی اور جمعہ کا دن تھا۔ اسی طرح ٹھیک ۵۳۷ قمری سالوں کے بعد ۵۳۸ ہجری کا کیلنڈر ۱ ہجری کی طرح یکم محرم ۱۶ جولائی اور جمعہ ہی سے شروع ہوتا ہے۔ اس طرح ہجری ۱ سے ۵۳۷ سال قبل کا قمری و شمسی کیلنڈر جو ایک گمشدہ خزانہ تھا خود بخود دریافت ہو گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ مگر مجھے چونکہ صرف آنحضرتؐ کی ولادت سے ہجرت تک کے واقعات کا کیلنڈر مطلوب تھا۔ اس لئے میں اس کی تلاش میں ۵۳۸ھ کے کیلنڈر سے ۵۳ سال پیچھے چلا گیا حتیٰ کہ ۴۸۵ھ کے کیلنڈر تک پہنچا اور یہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے سال کا کیلنڈر تھا۔ اس طرح ۵۳ سال کے "خفیہ" کیلنڈر کا انکشاف ہوا۔)

فالحمد للہ علیٰ احسانہ

زیر نظر کیلنڈر کی چند خصوصیات یہ ہیں۔

اول: یہ ایک نہایت آسان اور عام فہم کیلنڈر ہے جو علامہ صاحب اللواء محمد مختار باشا مرحوم کی سائنٹفک تحقیق پر مبنی ہے۔

دوم: یہ کیلنڈر تاریخی ترتیب کے اعتبار سے تین حصوں میں منقسم ہے۔

ا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ولادت سے بعثت تک۔

ب۔ بعثت نبوی سے ہجرت مدینہ منورہ تک۔

ج۔ ہجرت نبویؐ سے وصال خاتم الانبیاء تک۔

ہر سال اس کیلنڈر کی ابتدا نہایت واضح عنوان سے کی گئی ہے۔ یہ بھی التزام کیا گیا ہے کہ ہفتہ کے ایام کے وہی اردو نام دیے جائیں جو برصغیر پاک و ہند کے عوامی حلقوں میں مشہور و معروف ہیں۔

سوم: مجھے اس وقت تک ماہ و سال کے تعین کے ساتھ جن واقعات کی قمری تواریخ قدیم اور مستند اسلامی لٹریچر سے فراہم ہو سکی ہیں ان کا اجمالی تذکرہ میں نے ہر سال کے کیلنڈر میں ترتیب وار کر دیا ہے۔ ایسے معین واقعات کی تعداد ۱۳۶ ہے جس میں مجھے امید ہے کہ اہل تحقیق کے قلم سے مستقبل میں یقیناً مزید اضافہ ہوتا رہے گا۔ انشاء اللہ

چہارم: مقالہ میں اجمالی تذکرہ پر ہی اکتفا نہیں کیا گیا۔ بلکہ اس کے بنیادی ماخذ بھی سپرد قرطاس کر دیے گئے ہیں۔

بالآخر تمام معزز قارئین کی خدمت میں یہ عاجزانہ درخواست کروں گا کہ وہ ان بزرگ مورخین اسلام اور اکابر متقدمین کو ہمیشہ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جنہوں نے صدیوں قبل سرور کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے واقعات کی قمری اعتبار سے توقیت کر کے عشاق رسول عربیؐ کے لئے تحقیق کے میدان کو غیر معمولی طور پر وسیع کر دیا ہے۔ ان کے اس گراں بار احسان کے آگے ہماری گردنیں خم ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

سنہ ۱ (ولادت نبوی کا پہلا سال)

یکم محرم	جمعرات	۱۲ر فروری ۵۷۱ء
یکم صفر	ہفتہ	۱۳ر مارچ "
یکم ربیع الاول	اتوار	۱۱ر اپریل "
یکم ربیع الثانی	منگل	۱۱ر مئی "
یکم جمادی الاول	بدھ	۹ر جون "
یکم جمادی الثانی	جمعہ	۹ر جولائی "
یکم رجب	ہفتہ	۷ر اگست "
یکم شعبان	سوموار	۶ر ستمبر "
یکم رمضان	منگل	۵ر اکتوبر "
یکم شوال	جمعرات	۴ر نومبر "
یکم ذی قعدہ	جمعہ	۳ر دسمبر "
یکم ذی الحجہ	اتوار	۲ر جنوری ۵۷۲ء

۱۔ مکہ معظمہ پر اصحاب الفیل کی یورش۔ ۲۴ تا ۲۸ فروری ۵۷۱ء (مطابق عام الفیل ۱۳ تا ۱۷ محرم)

۲۔ ولادت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۹ر اپریل ۵۷۱ء (از روئے تحقیق محمود پاشا فلکی مصری۔ ۲۰ر اپریل ۵۷۱ء مطابق ۹ر ربیع الاول عام الفیل)

نوٹ، اگر اس سال کا صفر تیس ۳۰ ایام کا قرار دیا جائے تو یکم ربیع الاول کو ۱۲ر اپریل اور ۹ر ربیع الاول کو ۲۰ر اپریل ہی ہوگی۔

۲ سنہ (ولادت نبویؐ کا دوسرا سال)

یکم محرم	منگل	یکم فروری ۵۷۲ء
یکم صفر	جمعرات	۳ر مارچ ″
یکم ربیع الاوّل	جمعہ	یکم اپریل ″
یکم ربیع الثانی	اتوار	یکم مئی ″
یکم جمادی الاوّل	سوموار	۳۰ر مئی ″
یکم جمادی الثانی	بدھ	۲۹ر جون ″
یکم رجب	جمعرات	۲۸ر جولائی ″
یکم شعبان	ہفتہ	۲۷ر اگست ″
یکم رمضان	اتوار	۲۵ر ستمبر ″
یکم شوال	منگل	۲۵ر اکتوبر ″
یکم ذی قعدہ	بدھ	۲۳ر نومبر ″
یکم ذی الحجہ	جمعہ	۲۳ر دسمبر ″

سنہ ۳ (ولادتِ نبوی کا تیسرا سال)

یکم محرّم	ہفتہ	۲۱ر جنوری ۵۷۳ء
یکم صفر	سوموار	۲۰ر فروری "
یکم ربیع الاوّل	منگل	۲۱ر مارچ "
یکم ربیع الثانی	جمعرات	۲۰ر اپریل "
یکم جمادی الاوّل	جمعہ	۱۹ر مئی "
یکم جمادی الثانی	اتوار	۱۸ر جون "
یکم رجب	سوموار	۱۷ر جولائی "
یکم شعبان	بدھ	۱۶ر اگست "
یکم رمضان	جمعرات	۱۴ر ستمبر "
یکم شوال	ہفتہ	۱۴ر اکتوبر "
یکم ذی قعدہ	اتوار	۱۲ر نومبر "
یکم ذی الحجّہ	منگل	۱۲ر دسمبر "

سنہ ۴ (ولادتِ نبویؐ کا چوتھا سال)

یکم محرم	جمعرات	۱۱ر جنوری ۵۷۴ء
" صفر	ہفتہ	۱۰ر فروری "
" ربیع الاوّل	اتوار	۱۱ر مارچ "
" ربیع الثانی	منگل	۱۰ر اپریل "
" جمادی الاوّل	بدھ	۹ر مئی "
" جمادی الثانی	جمعہ	۸ر جون "
" رجب	ہفتہ	۷ر جولائی "
" شعبان	سوموار	۶ر اگست "
" رمضان	منگل	۴ر ستمبر "
" شوال	جمعرات	۴ر اکتوبر "
" ذی قعدہ	جمعہ	۲ر نومبر "
" ذی الحجہ	اتوار	۲ر دسمبر "

(ولادتِ نبویؐ کا پانچواں سال)

یکم محرم	سوموار	۳۱ر دسمبر ۵۷۴ء
" صفر	بدھ	۳۰ر جنوری ۵۷۵ء
" ربیع الاول	جمعرات	۲۸ر فروری "
" ربیع الثانی	ہفتہ	۲۹ر مارچ "
" جمادی الاول	اتوار	۲۷ر اپریل "
" جمادی الثانی	منگل	۲۰ر مئی "
" رجب	بدھ	۲۵ر جون "
" شعبان	جمعہ	۲۵ر جولائی "
" رمضان	ہفتہ	۲۳ر اگست "
" شوال	سوموار	۲۲ر ستمبر "
" ذی قعدہ	منگل	۲۱ر اکتوبر "
" ذی الحجہ	جمعرات	۲۰ر نومبر "

۶ھ (ولادتِ نبویؐ کا چھٹا سال)

یکم محرم	جمعہ	۱۹ر دسمبر ۵۷۵ء
〃 صفر	اتوار	۱۸ر جنوری ۵۷۶ء
〃 ربیع الاوّل	سوموار	۱۶ر فروری 〃
〃 ربیع الثانی	بدھ	۱۸ر مارچ 〃
〃 جمادی الاوّل	جمعرات	۱۶ر اپریل 〃
〃 جمادی الثانی	ہفتہ	۱۶ر مئی 〃
〃 رجب	اتوار	۱۴ر جون 〃
〃 شعبان	منگل	۱۴ر جولائی 〃
〃 رمضان	بدھ	۱۲ر اگست 〃
〃 شوال	جمعہ	۱۱ر ستمبر 〃
〃 ذی قعدہ	ہفتہ	۱۰ر اکتوبر 〃
〃 ذی الحجہ	سوموار	۹ر نومبر 〃

۷ھ (ولادتِ نبوی کا ساتواں سال)

یکم محرم	بدھ	۹ر دسمبر ۵۷۶ء
یکم صفر	جمعہ	۸ر جنوری ۵۷۷ء
〃 ربیع الاوّل	ہفتہ	۶ر فروری 〃
〃 ربیع الثانی	سوموار	۸ر مارچ 〃
〃 جمادی الاوّل	منگل	۶ر اپریل 〃
〃 جمادی الثانی	جمعرات	۶ر مئی 〃
〃 رجب	جمعہ	۴ر جون 〃
〃 شعبان	اتوار	۴ر جولائی 〃
〃 رمضان	سوموار	۲ر اگست 〃
〃 شوّال	بدھ	یکم ستمبر 〃
〃 ذی قعدہ	جمعرات	۳۰ر ستمبر 〃
〃 ذی الحجہ	ہفتہ	۳۰ر اکتوبر 〃

۸ھ (ولادتِ نبویؐ کا آٹھواں سال)

یکم محرّم	اتوار	۲۸ر نومبر ۵۷۷ء
؍؍ صفر	منگل	۲۸ر دسمبر ؍؍
؍؍ ربیع الاوّل	بدھ	۲۶ر جنوری ۵۷۸ء
؍؍ ربیع الثانی	جمعہ	۲۵ر فروری ؍؍
؍؍ جمادی الاوّل	ہفتہ	۲۶ر مارچ ؍؍
؍؍ جمادی الثانی	سوموار	۲۵ر اپریل ؍؍
؍؍ رجب	منگل	۲۴ر مئی ؍؍
؍؍ شعبان	جمعرات	۲۳ر جون ؍؍
؍؍ رمضان	جمعہ	۲۲ر جولائی ؍؍
؍؍ شوّال	اتوار	۲۱ر اگست ؍؍
؍؍ ذی قعدہ	سوموار	۱۹ر ستمبر ؍؍
؍؍ ذی الحجہ	بدھ	۱۹ر اکتوبر ؍؍

سنہ ۹ (ولادتِ نبوی ؐ کا نواں سال)

یکم محرم	جمعرات	۱۷ر نومبر ۵۷۸ء
" صفر	ہفتہ	۱۷ر دسمبر "
" ربیع الاوّل	اتوار	۱۵ر جنوری ۵۷۹ء
" ربیع الثانی	منگل	۱۴ر فروری "
" جمادی الاوّل	بدھ	۱۴ر مارچ "
" جمادی الثانی	جمعہ	۱۳ر اپریل "
" رجب	ہفتہ	۱۲ر مئی "
" شعبان	سوموار	۱۱ر جون "
" رمضان	منگل	۱۰ر جولائی "
" شوّال	جمعرات	۹ر اگست "
" ذی قعدہ	جمعہ	۷ر ستمبر "
" ذی الحجہ	اتوار	۷ر اکتوبر "

۱۰ سنہ (ولادتِ نبویؐ کا دسواں سال)

یکم محرّم	منگل	۶ نومبر ۵۷۹ء
〃 صفر	جمعرات	۶ دسمبر 〃
〃 ربیع الاوّل	جمعہ	۴ جنوری ۵۸۰ء
〃 ربیع الثانی	اتوار	۳ فروری 〃
〃 جمادی الاوّل	سوموار	۴ مارچ 〃
〃 جمادی الثانی	بدھ	۳ اپریل 〃
〃 رجب	جمعرات	۲ مئی 〃
〃 شعبان	ہفتہ	یکم جون 〃
〃 رمضان	اتوار	۳۰ جون 〃
〃 شوّال	منگل	۳۰ جولائی 〃
〃 ذی قعدہ	بدھ	۲۸ اگست 〃
〃 ذی الحجہ	جمعہ	۲۷ ستمبر 〃

سنہ ۱۱ (ولادتِ نبویؐ گیارہواں سال)

یکم محرم	ہفتہ	۲۶ر اکتوبر ۵۸۰ء
" صفر	سوموار	۲۵ر نومبر "
" ربیع الاوّل	منگل	۲۴ر دسمبر "
" ربیع الثانی	جمعرات	۲۳ر جنوری ۵۸۱ء
" جمادی الاوّل	جمعہ	۲۱ر فروری "
" جمادی الثانی	اتوار	۲۳ر مارچ "
" رجب	سوموار	۲۱ر اپریل "
" شعبان	بدھ	۲۱ر مئی "
" رمضان	جمعرات	۱۹ر جون "
" شوّال	ہفتہ	۱۹ر جولائی "
" ذی قعدہ	اتوار	۱۷ر اگست "
" ذی الحجہ	منگل	۱۶ر ستمبر "

سنہ ۱۲ (ولادتِ نبویؐ کا بارہواں سال)

یکم محرم	بدھ	۱۵ر اکتوبر ۵۸۱ء
" صفر	جمعہ	۱۴ر نومبر "
" ربیع الاوّل	ہفتہ	۱۳ر دسمبر "
" ربیع الثانی	سوموار	جنوری ۵۸۲ء
" جمادی الاوّل	منگل	۱۰ر فروری "
" جمادی الثانی	جمعرات	۱۲ر مارچ "
" رجب	جمعہ	۱۰ر اپریل "
" شعبان	اتوار	۱۰ر مئی "
" رمضان	سوموار	۸ر جون "
" شوّال	بدھ	۸ر جولائی "
" ذی قعدہ	جمعرات	۶ر اگست "
" ذی الحجہ	ہفتہ	۵ر ستمبر "

۱۳ ؁ھ (ولادتِ نبویؐ کا تیرہواں سال)

یکم محرم	سوموار	۵؍اکتوبر ۶۸۲ء
〃 صفر	بدھ	۴؍نومبر 〃
〃 ربیع الاوّل	جمعرات	۳؍دسمبر 〃
〃 ربیع الثانی	ہفتہ	۲؍جنوری ۶۸۳ء
〃 جمادی الاوّل	اتوار	۳۱؍جنوری 〃
〃 جمادی الثانی	منگل	یکم مارچ 〃
〃 رجب	بدھ	۳۰؍مارچ 〃
〃 شعبان	جمعہ	۲۹؍اپریل 〃
〃 رمضان	ہفتہ	۲۸؍مئی 〃
〃 شوّال	سوموار	۲۷؍جون 〃
〃 ذی قعدہ	منگل	۲۶؍جولائی 〃
〃 ذی الحجہ	جمعرات	۲۵؍اگست 〃

سنہ ۱۴ (ولادتِ نبویؐ کا چودہواں سال)

یکم محرم	جمعہ	۲۳ر ستمبر ۵۸۳ء
" صفر	اتوار	۲۳ر اکتوبر "
" ربیع الاوّل	سوموار	۲۱ر نومبر "
" ربیع الثانی	بدھ	۲۱ر دسمبر "
" جمادی الاوّل	جمعرات	۱۹ر جنوری ۵۸۴ء
" جمادی الثانی	ہفتہ	۱۸ر فروری "
" رجب	اتوار	۱۹ر مارچ "
" شعبان	منگل	۱۸ر اپریل "
" رمضان	بدھ	۱۷ر مئی "
" شوّال	جمعہ	۱۶ر جون "
" ذی قعدہ	ہفتہ	۱۵ر جولائی "
" ذی الحجہ	سوموار	۱۴ر اگست "

۱۵ سنہ (ولادتِ نبویؐ کا پندرہواں سال)

یکم محرم	بدھ	۱۳ر ستمبر ۵۸۴ء
" صفر	جمعہ	۱۳ر اکتوبر "
" ربیع الاول	ہفتہ	۱۱ر نومبر "
" ربیع الثانی	سوموار	۱۱ر دسمبر "
" جمادی الاوّل	منگل	۹ر جنوری ۵۸۵ء
" جمادی الثانی	جمعرات	۸ر فروری "
" رجب	جمعہ	۹ر مارچ "
" شعبان	اتوار	۸ر اپریل "
" رمضان	سوموار	۷ر مئی "
" شوّال	بدھ	۶ر جون "
" ذی قعدہ	جمعرات	۵ر جولائی "
" ذی الحجہ	ہفتہ	۴ر اگست "

سنہ ۱۶ (ولادتِ نبوی کا سولہواں سال)

یکم محرم	اتوار	۲ر ستمبر ۵۸۵ء
ر صفر	منگل	۲ر اکتوبر ر
ر ربیع الاوّل	بدھ	۳۱ر اکتوبر ر
ر ربیع الثانی	جمعہ	۳۰ر نومبر ر
ر جمادی الاوّل	ہفتہ	۲۹ر دسمبر ر
ر جمادی الثانی	سوموار	۲۸ر جنوری ۵۸۶ء
ر رجب	منگل	۲۶ر فروری ر
ر شعبان	جمعرات	۲۸ر مارچ ر
ر رمضان	جمعہ	۲۶ر اپریل ر
ر شوال	اتوار	۲۶ر مئی ر
ر ذی قعدہ	سوموار	۲۴ر جون ر
ر ذی الحجہ	بدھ	۲۴ر جولائی ر

۱۷ سنہ (ولادتِ نبویؐ کا سترہواں سال)

یکم محرم	جمعرات	۲۲ر اگست ۵۸۶ء
" صفر	ہفتہ	۲۱ر ستمبر "
" ربیع الاوّل	اتوار	۲۰ر اکتوبر "
" ربیع الثانی	منگل	۱۹ر نومبر "
" جمادی الاوّل	بدھ	۱۸ر دسمبر "
" جمادی الثانی	جمعہ	۱۷ر جنوری ۵۸۷ء
" رجب	ہفتہ	۱۵ر فروری "
" شعبان	سوموار	۱۶ر مارچ "
" رمضان	منگل	۱۴ر اپریل "
" شوال	جمعرات	۱۴ر مئی "
" ذی قعدہ	جمعہ	۱۲ر جون "
" ذی الحجہ	اتوار	۱۲ر جولائی "

سنہ ۱۸ (ولادتِ نبویؐ کا اٹھارہواں سال)

یکم محرم	منگل	۱۱ر اگست ۵۸۷ء
" صفر	جمعرات	۱۰ر ستمبر "
" ربیع الاوّل	جمعہ	۹ر اکتوبر "
" ربیع الثانی	اتوار	۸ر نومبر "
" جمادی الاوّل	سوموار	۷ر دسمبر "
" جمادی الثانی	بدھ	۶ر جنوری ۵۸۸ء
" رجب	جمعرات	۴ر فروری "
" شعبان	ہفتہ	۶ر مارچ "
" رمضان	اتوار	۴ر اپریل "
" شوّال	منگل	۴ر مئی "
" ذی قعدہ	بدھ	۲ر جون "
" ذی الحجہ	جمعہ	۲ر جولائی "

سنہ ۱۹ (ولادتِ نبویؐ کا انیسواں سال)

یکم محرم	ہفتہ	۳۱ر جولائی ۵۸۸ء
" صفر	سوموار	۳۰ر اگست "
" ربیع الاوّل	منگل	۲۸ر ستمبر "
" ربیع الثانی	جمعرات	۲۸ر اکتوبر "
" جمادی الاوّل	جمعہ	۲۶ر نومبر "
" جمادی الثانی	اتوار	۲۶ر دسمبر "
" رجب	سوموار	۲۴ر جنوری ۵۸۹ء
" شعبان	بدھ	۲۳ر فروری "
" رمضان	جمعرات	۲۴ر مارچ "
" شوال	ہفتہ	۲۳ر اپریل "
" ذی قعدہ	اتوار	۲۲ر مئی "
" ذی الحجہ	منگل	۲۱ر جون "

سنہ ۲۰ (ولادتِ نبویؐ کا بیسواں سال)

یکم محرم	بدھ	۲۰؍جولائی ۵۸۹ء
〃 صفر	جمعہ	۱۹؍اگست 〃
〃 ربیع الاوّل	ہفتہ	۱۷؍ستمبر 〃
〃 ربیع الثانی	سوموار	۱۷؍اکتوبر 〃
〃 جمادی الاوّل	منگل	۱۵؍نومبر 〃
〃 جمادی الثانی	جمعرات	۱۵؍دسمبر 〃
〃 رجب	جمعہ	۱۳؍جنوری ۵۹۰ء
〃 شعبان	اتوار	۱۲؍فروری 〃
〃 رمضان	سوموار	۱۳؍مارچ 〃
〃 شوّال	بدھ	۱۲؍اپریل 〃
〃 ذی قعدہ	جمعرات	۱۱؍مئی 〃
〃 ذی الحجہ	ہفتہ	۱۰؍جون 〃

۳۔ خاتمہ حربِ فجار ۔ اپریل مئی سنہ ۵۹۰ء (مطابق شوال سنہ ۲۰ ولادت نبویؐ)

۴ (ل) ۔ حلف الفضول مئی جون سنہ ۵۹۰ء (مطابق ذی قعد سنہ ۲۰ ولادت نبویؐ)

سنہ ۲۱ (ولادتِ نبویؐ کا اکیسواں سال)

یکم محرّم	سوموار	۱۰ر جولائی ۵۹۰ء
" صفر	بدھ	۹ر اگست "
" ربیع الاوّل	جمعرات	۷ر ستمبر "
" ربیع الثانی	ہفتہ	۷ر اکتوبر "
" جمادی الاوّل	اتوار	۵ر نومبر "
" جمادی الثانی	منگل	۵ر دسمبر "
" رجب	بدھ	۳ر جنوری ۵۹۱ء
" شعبان	جمعہ	۲ر فروری "
" رمضان	ہفتہ	۲ر مارچ "
" شوّال	سوموار	یکم اپریل "
" ذی قعدہ	منگل	۳۰ر اپریل "
" ذی الحجہ	جمعرات	۳۰ر مئی "

۲۲ ؁ھ (ولادتِ نبویؐ کا بائیسواں سال)

یکم محرّم	جمعہ	۲۸ جون ۵۹۱ء
؍ صفر	اتوار	۲۸ جولائی ؍
؍ ربیع الاوّل	سوموار	۲۶ اگست ؍
؍ ربیع الثانی	بدھ	۲۵ ستمبر ؍
؍ جمادی الاوّل	جمعرات	۲۴ اکتوبر ؍
؍ جمادی الثانی	ہفتہ	۲۳ نومبر ؍
؍ رجب	اتوار	۲۲ دسمبر ؍
؍ شعبان	منگل	۲۱ جنوری ۵۹۲ء
؍ رمضان	بدھ	۱۹ فروری ؍
؍ شوّال	جمعہ	۲۱ مارچ ؍
؍ ذی قعدہ	ہفتہ	۱۹ اپریل ؍
؍ ذی الحجہ	سوموار	۱۹ مئی ؍

۲۳ سنہ (ولادتِ نبوی ؐ کا تیئیسواں سال)

یکم محرّم	بدھ	۱۸ر جون ۵۹۲ء
؍ صفر	جمعہ	۱۸ر جولائی ؍
؍ ربیع الاوّل	ہفتہ	۱۶ر اگست ؍
؍ ربیع الثانی	سوموار	۱۵ر ستمبر ؍
؍ جمادی الاوّل	منگل	۱۴ر اکتوبر ؍
؍ جمادی الثانی	جمعرات	۱۳ر نومبر ؍
؍ رجب	جمعہ	۱۲ر دسمبر ؍
؍ شعبان	اتوار	۱۱ر جنوری ۵۹۳ء
؍ رمضان	سوموار	۹ر فروری ؍
؍ شوال	بدھ	۱۱ر مارچ ؍
؍ ذی قعدہ	جمعرات	۹ر اپریل ؍
؍ ذی الحجہ	ہفتہ	۹ر مئی ؍

سنہ ۲۴ (ولادت نبوی ؐ کا چوبیسواں سال)

یکم محرم	اتوار	۷ر جون ۵۹۳ء
" صفر	منگل	۷ر جولائی "
" ربیع الاول	بدھ	۵ر اگست "
" ربیع الثانی	جمعہ	۴ر ستمبر "
" جمادی الاول	ہفتہ	۳ر اکتوبر "
" جمادی الثانی	سوموار	۲ر نومبر "
" رجب	منگل	یکم دسمبر "
" شعبان	جمعرات	۳۱ر دسمبر "
" رمضان	جمعہ	۲۹ر جنوری ۵۹۴ء
" شوال	اتوار	۲۸ر فروری "
" ذی قعدہ	سوموار	۲۹ر مارچ "
" ذی الحجہ	بدھ	۲۸ر اپریل "

۲۵ھ (ولادتِ نبویؐ کا پچیسواں سال)

یکم محرم	جمعرات	۲۷ر مئی ۵۹۴ء
" صفر	ہفتہ	۲۶ر جون "
" ربیع الاوّل	اتوار	۲۵ر جولائی "
" ربیع الثانی	منگل	۲۴ر اگست "
" جمادی الاوّل	بدھ	۲۲ر ستمبر "
" جمادی الثانی	جمعہ	۲۲ر اکتوبر "
" رجب	ہفتہ	۲۰ر نومبر "
" شعبان	سوموار	۲۰ر دسمبر "
" رمضان	منگل	۱۸ر جنوری ۵۹۵ء
" شوّال	جمعرات	۱۷ر فروری "
" ذی قعدہ	جمعہ	۱۷ر مارچ "
" ذی الحجہ	اتوار	۱۶ر اپریل "

سنہ ۲۶ (ولادتِ نبوی ﷺ کا چھبیسواں سال)

یکم محرم	منگل	۱۶ر مئی ۵۹۵ء
" صفر	جمعرات	۱۵ر جون "
" ربیع الاوّل	جمعہ	۱۴ر جولائی "
" ربیع الثانی	اتوار	۱۳ر اگست "
" جمادی الاوّل	سوموار	۱۱ر ستمبر "
" جمادی الثانی	بدھ	۱۱ر اکتوبر "
" رجب	جمعرات	۹ر نومبر "
" شعبان	ہفتہ	۹ر دسمبر "
" رمضان	اتوار	۷ر جنوری ۵۹۶ء
" شوّال	منگل	۶ر فروری "
" ذی قعدہ	بدھ	۷ر مارچ "
" ذی الحجہ	جمعہ	۶ر اپریل "

۲۷ سنہ (ولادتِ نبوی کا ستائیسواں سال)

یکم محرم	ہفتہ	۵ رمئی ۵۹۶ء
؍ صفر	سوموار	۴ رجون ؍؍
؍ ربیع الاوّل	منگل	۳ رجولائی ؍؍
؍ ربیع الثانی	جمعرات	۲ راگست ؍؍
؍ جمادی الاوّل	جمعہ	۳۱ راگست ؍؍
؍ جمادی الثانی	اتوار	۳۰ رستمبر ؍؍
؍ رجب	سوموار	۲۹ راکتوبر ؍؍
؍ شعبان	بدھ	۲۸ رنومبر ؍؍
؍ رمضان	جمعرات	۲۷ ردسمبر ؍؍
؍ شوّال	ہفتہ	۲۶ رجنوری ۵۹۷ء
؍ ذی قعدہ	اتوار	۲۴ رفروری ؍؍
؍ ذی الحجہ	منگل	۲۶ رمارچ ؍؍

۲۸ سنہ (ولادتِ نبویؐ کا اٹھائیسواں سال)

یکم محرم	بدھ	۲۴ر اپریل ۵۹۷ء
۔ صفر	جمعہ	۲۴ر مئی ۔۔
۔ ربیع الاوّل	ہفتہ	۲۲ر جون ۔۔
۔ ربیع الثانی	سوموار	۲۲ر جولائی ۔۔
۔ جمادی الاوّل	منگل	۲۰ر اگست ۔۔
۔ جمادی الثانی	جمعرات	۱۹ر ستمبر ۔۔
۔ رجب	جمعہ	۱۸ر اکتوبر ۔۔
۔ شعبان	اتوار	۱۷ر نومبر ۔۔
۔ رمضان	سوموار	۱۶ر دسمبر ۔۔
۔ شوّال	بدھ	۱۵ر جنوری ۵۹۸ء
۔ ذی قعدہ	جمعرات	۱۳ر فروری ۔۔
۔ ذی الحجہ	ہفتہ	۱۵ر مارچ ۔۔

۴ (ب) ولادت حضرت علیؓ

۵ر نومبر ۵۹۷ء مطابق ۲۳ر رجب ۲۸ سنہ ولادتِ نبویؐ)

سنہ ۲۹ (ولادتِ نبویؐ کا انتیسواں سال)

یکم محرم	سوموار	۱۴ر اپریل ۵۹۸ء
" صفر	بدھ	۱۴ر مئی "
" ربیع الاوّل	جمعرات	۱۲ر جون "
" ربیع الثانی	ہفتہ	۱۲ر جولائی "
" جمادی الاوّل	اتوار	۱۰ر اگست "
" جمادی الثانی	منگل	۹ر ستمبر "
" رجب	بدھ	۸ر اکتوبر "
" شعبان	جمعہ	۷ر نومبر "
" رمضان	ہفتہ	۶ر دسمبر "
" شوال	سوموار	۵ر جنوری ۵۹۹ء
" ذی قعدہ	منگل	۳ر فروری "
" ذی الحجہ	جمعرات	۴ر مارچ "

۳۰ سنہ (ولادتِ نبویؐ کا تیسواں سال)

یکم محرم	جمعہ	۲؍اپریل ۵۹۹ء
" صفر	اتوار	۲؍مئی "
" ربیع الاوّل	سوموار	۳۱؍مئی "
" ربیع الثانی	بدھ	۳۰؍جون "
" جمادی الاوّل	جمعرات	۲۹؍جولائی "
" جمادی الثانی	ہفتہ	۲۸؍اگست "
" رجب	اتوار	۲۶؍ستمبر "
" شعبان	منگل	۲۶؍اکتوبر "
" رمضان	بدھ	۲۴؍نومبر "
" شوال	جمعہ	۲۴؍دسمبر "
" ذی قعدہ	ہفتہ	۲۲؍جنوری ۶۰۰ء
" ذی الحجہ	سوموار	۲۱؍فروری "

سنہ ۳۱ (ولادت نبویؐ کا اکتیسواں سال)

یکم محرم	منگل	۲۲ر مارچ ۶۰۰ء
" صفر	جمعرات	۲۱ر اپریل "
" ربیع الاوّل	جمعہ	۲۰ر مئی "
" ربیع الثانی	اتوار	۱۹ر جون "
" جمادی الاوّل	سوموار	۱۸ر جولائی "
" جمادی الثانی	بدھ	۱۷ر اگست "
" رجب	جمعرات	۱۵ر ستمبر "
" شعبان	ہفتہ	۱۵ر اکتوبر "
" رمضان	اتوار	۱۳ر نومبر "
" شوال	منگل	۱۳ر دسمبر "
" ذی قعدہ	بدھ	۱۱ر جنوری ۶۰۱ء
" ذی الحجہ	جمعہ	۱۰ر فروری "

۳۲ھ (ولادتِ نبویؐ کا تبیسواں سال)

یکم محرم	اتوار	۱۲ر مارچ ۶۰۱ء
" صفر	منگل	۱۱ر اپریل "
" ربیع الاول	بدھ	۱۰ر مئی "
" ربیع الثانی	جمعہ	۹ر جون "
" جمادی الاول	ہفتہ	۸ر جولائی "
" جمادی الثانی	سوموار	۷ر اگست "
" رجب	منگل	۵ر ستمبر "
" شعبان	جمعرات	۵ر اکتوبر "
" رمضان	جمعہ	۳ر نومبر "
" شوال	اتوار	۳ر دسمبر "
" ذی قعدہ	سوموار	یکم جنوری ۶۰۲ء
" ذی الحجہ	بدھ	۳۱ر جنوری "

سنہ ۳۳ (ولادتِ نبویؐ کا تینتیسواں سال)

یکم محرم	جمعرات	یکم مارچ ۶۰۲ء
" صفر	ہفتہ	۳۱ر مارچ "
" ربیع الاول	اتوار	۲۹ر اپریل "
" ربیع الثانی	منگل	۲۹ر مئی "
" جمادی الاول	بدھ	۲۷ر جون "
" جمادی الثانی	جمعہ	۲۷ر جولائی "
" رجب	ہفتہ	۲۵ر اگست "
" شعبان	سوموار	۲۴ر ستمبر "
" رمضان	منگل	۲۳ر اکتوبر "
" شوال	جمعرات	۲۲ر نومبر "
" ذی قعدہ	جمعہ	۲۱ر دسمبر "
" ذی الحجہ	اتوار	۲۰ر جنوری ۶۰۳ء

۳۴ سنہ (ولادتِ نبوی صلعم کا چونتیسواں سال)

یکم محرم	منگل	۱۹ر فروری ۶۰۳ء
" صفر	جمعرات	۲۰ر مارچ "
" ربیع الاول	جمعہ	۱۸ر اپریل "
" ربیع الثانی	اتوار	۱۸ر مئی "
" جمادی الاول	سوموار	۱۶ر جون "
" جمادی الثانی	بدھ	۱۶ر جولائی "
" رجب	جمعرات	۱۴ر اگست "
" شعبان	ہفتہ	۱۳ر ستمبر "
" رمضان	اتوار	۱۲ر اکتوبر "
" شوال	منگل	۱۱ر نومبر "
" ذی قعدہ	بدھ	۱۰ر دسمبر "
" ذی الحجہ	جمعہ	۹ر جنوری ۶۰۴ء

۳۵ سنہ (ولادتِ نبویؐ کا پینتیسواں سال)

یکم محرم	ہفتہ	۷ر فروری ۶۰۴ء
" صفر	سوموار	۹ر مارچ "
" ربیع الاوّل	منگل	۷ر اپریل "
" ربیع الثانی	جمعرات	۷ر مئی "
" جمادی الاوّل	جمعہ	۵ر جون "
" جمادی الثانی	اتوار	۵ر جولائی "
" رجب	سوموار	۳ر اگست "
" شعبان	منگل	۲ر ستمبر "
" رمضان	جمعرات	یکم اکتوبر "
" شوال	ہفتہ	۳۱ر اکتوبر "
" ذی قعدہ	اتوار	۲۹ر نومبر "
" ذی الحجہ	منگل	۲۹ر دسمبر "

۳۶ سنہ (ولادتِ نبویؐ کا چھتیسواں سال)

یکم محرم	بدھ	۲۷ر جنوری ۶۰۵ء
، صفر	جمعہ	۲۶ر فروری ؍؍
؍؍ ربیع الاول	ہفتہ	۲۷ر مارچ ؍؍
؍؍ ربیع الثانی	سوموار	۲۶ر اپریل ؍؍
؍؍ جمادی الاول	منگل	۲۵ر مئی ؍؍
؍؍ جمادی الثانی	جمعرات	۲۴ر جون ؍؍
؍؍ رجب	جمعہ	۲۳ر جولائی ؍؍
، شعبان	اتوار	۲۲ر اگست ؍؍
، رمضان	سوموار	۲۰ر ستمبر ؍؍
؍؍ شوال	بدھ	۲۰ر اکتوبر ؍؍
، ذی قعدہ	جمعرات	۱۸ر نومبر ؍؍
؍؍ ذی الحجہ	ہفتہ	۱۸ر دسمبر ؍؍

۳۷ھ (ولادتِ نبویؐ کا سینتیسواں سال)

یکم محرم	سوموار	۱۷ر جنوری ۶۰۶ء
ر صفر	بدھ	۱۶ر فروری ر
ر ربیع الاوّل	جمعرات	۱۷ر مارچ ر
ر ربیع الثانی	ہفتہ	۱۶ر اپریل ر
ر جمادی الاوّل	اتوار	۱۵ر مئی ر
ر جمادی الثانی	منگل	۱۴ر جون ر
ر رجب	بدھ	۱۳ر جولائی ر
ر شعبان	جمعہ	۱۲ر اگست ر
ر رمضان	ہفتہ	۱۰ر ستمبر ر
ر شوال	سوموار	۱۰ر اکتوبر ر
ر ذی قعدہ	منگل	۸ر نومبر ر
ر ذی الحجہ	جمعرات	۸ر دسمبر ر

۳۸ھ (ولادتِ نبویؐ کا اڑتیسواں سال)

یکم محرم	جمعہ	۶ر جنوری ۶۰۷ء
" صفر	اتوار	۵ر فروری "
" ربیع الاوّل	سوموار	۵ر مارچ "
" ربیع الثانی	بدھ	۴ر اپریل "
" جمادی الاوّل	جمعرات	۳ر مئی "
" جمادی الثانی	ہفتہ	۲ر جون "
" رجب	اتوار	یکم جولائی "
" شعبان	منگل	۳۱ر جولائی "
" رمضان	بدھ	۲۹ر اگست "
" شوال	جمعہ	۲۸ر ستمبر "
" ذی قعدہ	ہفتہ	۲۷ر اکتوبر "
" ذی الحجہ	سوموار	۲۶ر نومبر "

۳۹ھ (ولادتِ نبویؐ کا انتالیسواں سال)

یکم محرم	منگل	۲۵ر دسمبر ۶۰۷ء
یکم صفر	جمعرات	۲۴ر جنوری ۶۰۸ء
" ربیع الاوّل	جمعہ	۲۲ر فروری "
" ربیع الثانی	اتوار	۲۴ر مارچ "
" جمادی الاوّل	سوموار	۲۲ر اپریل "
" جمادی الثانی	بدھ	۲۲ر مئی "
" رجب	جمعرات	۲۰ر جون "
" شعبان	ہفتہ	۲۰ر جولائی "
" رمضان	اتوار	۱۸ر اگست "
" شوال	منگل	۱۷ر ستمبر "
" ذی قعدہ	بدھ	۱۶ر اکتوبر "
" ذی الحجہ	جمعہ	۱۵ر نومبر "

سنہ ۴۰ (ولادتِ نبوی ؐ کا چالیسواں سال)

یکم محرّم	اتوار	۱۵ر دسمبر ۶۰۸
یکم صفر	منگل	۱۴ر جنوری ۶۰۹ء
〃 ربیع الاوّل	بدھ	۱۲ر فروری 〃
〃 ربیع الثانی	جمعہ	۱۴ر مارچ 〃
〃 جمادی الاوّل	ہفتہ	۱۲ر اپریل 〃
〃 جمادی الثانی	سوموار	۱۲ر مئی 〃
〃 رجب	منگل	۱۰ر جون 〃
〃 شعبان	جمعرات	۱۰ر جولائی 〃
〃 رمضان	جمعہ	۸ر اگست 〃
〃 شوال	اتوار	۷ر ستمبر 〃
〃 ذی قعدہ	سوموار	۶ر اکتوبر 〃
〃 ذی الحجہ	بدھ	۵ر نومبر 〃

سنہ ۱ (بعثت نبویؐ کا پہلا سال)

یکم محرم	جمعرات	۴ر دسمبر ۶۰۹ء
〃 صفر	ہفتہ	۳ر جنوری ۶۱۰ء
〃 ربیع الاول	اتوار	یکم فروری 〃
〃 ربیع الثانی	منگل	۳ر مارچ 〃
〃 جمادی الاول	بدھ	یکم اپریل 〃
〃 جمادی الثانی	جمعہ	یکم مئی 〃
〃 رجب	ہفتہ	۳۰ر مئی 〃
〃 شعبان	سوموار	۲۹ر جون 〃
〃 رمضان	منگل	۲۸ر جولائی 〃
〃 شوال	جمعرات	۲۷ر اگست 〃
〃 ذی قعدہ	جمعہ	۲۵ر ستمبر 〃
〃 ذی الحجہ	اتوار	۲۵ر اکتوبر 〃

۵۔ نزولِ قرآن کا آغاز

۲۰ر اگست ۶۱۰ء (مطابق ۲۴ر رمضان سنہ ۱ بعثتِ نبوی)

سنہ ۲ (بعثتِ نبوی کا دوسرا سال)

یکم محرم	سوموار	۲۳ر نومبر ۶۱۰ء
〃 صفر	بدھ	۲۳ر دسمبر 〃
〃 ربیع الاوّل	جمعرات	۲۱ر جنوری ۶۱۱ء
〃 ربیع الثانی	ہفتہ	۲۰ر فروری 〃
〃 جمادی الاوّل	اتوار	۲۰ر مارچ 〃
〃 جمادی الثانی	منگل	۱۹ر اپریل 〃
〃 رجب	بدھ	۱۸ر مئی 〃
〃 شعبان	جمعہ	۱۷ر جون 〃
〃 رمضان	ہفتہ	۱۶ر جولائی 〃
〃 شوال	سوموار	۱۵ر اگست 〃
〃 ذی قعدہ	منگل	۱۳ر ستمبر 〃
〃 ذی الحجہ	جمعرات	۱۳ر اکتوبر 〃

۳ھ (بعثتِ نبویؐ کا تیسرا سال)

یکم محرم	ہفتہ	۱۲ر نومبر ۶۱۱ء
" صفر	سوموار	۱۲ر دسمبر "
" ربیع الاول	منگل	۱۰ر جنوری ۶۱۲ء
" ربیع الثانی	جمعرات	۹ر فروری "
" جمادی الاول	جمعہ	۱۰ر مارچ "
" جمادی الثانی	اتوار	۹ر اپریل "
" رجب	سوموار	۸ر مئی "
" شعبان	بدھ	۷ر جون "
" رمضان	جمعرات	۶ر جولائی "
" شوال	ہفتہ	۵ر اگست "
" ذی قعدہ	اتوار	۳ر ستمبر "
" ذی الحجہ	منگل	۳ر اکتوبر "

۴ھ (بعثتِ نبویؐ کا چوتھا سال)

یکم محرّم	بدھ	یکم نومبر ۶۱۲ء
" صفر	جمعہ	" دسمبر "
" ربیع الاوّل	ہفتہ	۳۰ر دسمبر "
" ربیع الثانی	سوموار	۲۹ر جنوری ۶۱۳ء
" جمادی الاوّل	منگل	۲۷ر فروری "
" جمادی الثانی	جمعرات	۲۹ر مارچ "
" رجب	جمعہ	۲۷ر اپریل "
" شعبان	اتوار	۲۷ر مئی "
" رمضان	سوموار	۲۵ر جون "
" شوال	بدھ	۲۵ر جولائی "
" ذی قعدہ	جمعرات	۲۳ر اگست "
" ذی الحجہ	ہفتہ	۲۲ر ستمبر "

۵ سنہ (بعثتِ نبویؐ کا پانچواں سال)

یکم محرم	سوموار	۲۲ر اکتوبر ۶۱۳ء
″ صفر	بدھ	۲۱ر نومبر ″
″ ربیع الاوّل	جمعرات	۲۰ر دسمبر ″
″ ربیع الثانی	ہفتہ	۱۹ر جنوری ۶۱۴ء
″ جمادی الاوّل	اتوار	۱۷ر فروری ″
″ جمادی الثانی	منگل	۱۹ر مارچ ″
″ رجب	بدھ	۱۷ر اپریل ″
″ شعبان	جمعہ	۱۷ر مئی ″
″ رمضان	ہفتہ	۱۵ر جون ″
″ شوال	سوموار	۱۵ر جولائی ″
″ ذی قعدہ	منگل	۱۳ر اگست ″
″ ذی الحجہ	جمعرات	۱۲ر ستمبر ″

۶ ۔ پہلی ہجرت حبشہ

مئی ۶۱۴ء (مطابق رجب ۵ سنہ بعثتِ نبویؐ)

سنہ ۶ (بعثتِ نبویؐ کا چھٹا سال)

یکم محرّم	جمعہ	۱۱ر اکتوبر ۶۱۴ء
〃 صفر	اتوار	۱۰ر نومبر 〃
〃 ربیع الاوّل	سوموار	۹ر دسمبر 〃
〃 ربیع الثانی	بدھ	۸ر جنوری ۶۱۵ء
〃 جمادی الاوّل	جمعرات	۶ر فروری 〃
〃 جمادی الثانی	ہفتہ	۷ر مارچ 〃
〃 رجب	اتوار	۵ر اپریل 〃
〃 شعبان	منگل	۵ر مئی 〃
〃 رمضان	بدھ	۳ر جون 〃
〃 شوال	جمعہ	۳ر جولائی 〃
〃 ذی قعدہ	ہفتہ	یکم اگست 〃
〃 ذی الحجہ	سوموار	۳۱ر اگست 〃

۷ھ (بعثتِ نبویؐ کا ساتواں سال)

یکم محرم	منگل	۲۹ر ستمبر ۶۱۵ء
" صفر	جمعرات	۲۹ر اکتوبر "
" ربیع الاوّل	جمعہ	۲۷ر نومبر "
" ربیع الثانی	اتوار	۲۷ر دسمبر "
" جمادی الاوّل	سوموار	۲۵ر جنوری ۶۱۶ء
" جمادی الثانی	بدھ	۲۴ر فروری "
" رجب	جمعرات	۲۵ر مارچ "
" شعبان	ہفتہ	۲۴ر اپریل "
" رمضان	اتوار	۲۳ر مئی "
" شوال	منگل	۲۲ر جون "
" ذی قعدہ	بدھ	۲۱ر جولائی "
" ذی الحجہ	جمعہ	۲۰ر اگست "

۷۔ محاصرہ شعب ابی طالب کا پہلا دن

۲۹ر ستمبر ۶۱۵ء (مطابق یکم محرم ۷ھ بعثتِ نبویؐ)

۸ھ (بعثتِ نبویؐ کا آٹھواں سال)

یکم محرم	اتوار	۱۹ر ستمبر ۶۱۶ء
" صفر	منگل	۱۹ر اکتوبر "
" ربیع الاوّل	بدھ	۱۷ر نومبر "
" ربیع الثانی	جمعہ	۱۷ر دسمبر "
" جمادی الاول	ہفتہ	۱۵ر جنوری ۶۱۷ء
" جمادی الثانی	سوموار	۱۴ر فروری "
" رجب	منگل	۱۵ر مارچ "
" شعبان	جمعرات	۱۴ر اپریل "
" رمضان	جمعہ	۱۳ر مئی "
" شوّال	اتوار	۱۲ر جون "
" ذی قعدہ	سوموار	۱۱ر جولائی "
" ذی الحجہ	بدھ	۱۰ر اگست "

سنہ ۹ (بعثتِ نبویؐ کا نواں سال)

یکم محرم	جمعرات	۸ر ستمبر ۶۱۷ء
〃 صفر	ہفتہ	۸ر اکتوبر 〃
〃 ربیع الاول	اتوار	۶ر نومبر 〃
〃 ربیع الثانی	منگل	۶ر دسمبر 〃
〃 جمادی الاول	بدھ	۴ر جنوری ۶۱۸ء
〃 جمادی الثانی	جمعہ	۳ر فروری 〃
〃 رجب	ہفتہ	۴ر مارچ 〃
〃 شعبان	سوموار	۳ر اپریل 〃
〃 رمضان	منگل	۲ر مئی 〃
〃 شوال	جمعرات	یکم جون 〃
〃 ذی قعدہ	جمعہ	۳۰ر جون 〃
〃 ذی الحجہ	اتوار	۳۰ر جولائی 〃

۱۰ ؁ (بعثت نبویؐ کا دسواں سال)

یکم محرم	سوموار	۲۸ راگست ۶۱۸ء
؍؍ صفر	بدھ	۲۷ رستمبر ؍؍
؍؍ ربیع الاوّل	جمعرات	۲۶ ر اکتوبر ؍؍
؍؍ ربیع الثانی	ہفتہ	۲۵ ر نومبر ؍؍
؍؍ جمادی الاوّل	اتوار	۲۴ ر دسمبر ؍؍
؍؍ جمادی الثانی	منگل	۲۳ رجنوری ۶۱۹ء
؍؍ رجب	بدھ	۲۱ ر فروری ؍؍
؍؍ شعبان	جمعہ	۲۲ ر مارچ ؍؍
؍؍ رمضان	ہفتہ	۲۰ ر اپریل ؍؍
؍؍ شوّال	سوموار	۲۰ ر مئی ؍؍
؍؍ ذی قعدہ	منگل	۱۸ ر جون ؍؍
؍؍ ذی الحجہ	جمعرات	۱۸ ر جولائی ؍؍

۸۔ وفات حضرت خدیجہ رضؓ
۲۹ راپریل ۶۱۹ء
(مطابق ۱۰ ر رمضان ۱۰ ؁ بعثت نبویؐ)
(ابوطالب کی وفات تین روز بعد ہوئی)

۹۔ نکاح حضرت عائشہ رضؓ و حضرت سودہ رضؓ
مئی جون ۶۱۹ء (مطابق شوال ۱۰ ؁ بعثتِ نبویؐ)

۱۰۔ سفر طائف
مئی جون ۶۱۹ء (مطابق شوال ۱۰ ؁ بعثت نبویؐ)

سنہ ۱۱ (بعثتِ نبویؐ کا گیارہواں سال)

یکم محرم	ہفتہ	۱۷؍اگست ۶۱۹ء
" صفر	سوموار	۱۶؍ستمبر "
" ربیع الاوّل	منگل	۱۵؍اکتوبر "
" ربیع الثانی	جمعرات	۱۴؍نومبر "
" جمادی الاوّل	جمعہ	۱۳؍دسمبر "
" جمادی الثانی	اتوار	۱۲؍جنوری ۶۲۰ء
" رجب	سوموار	۱۰؍فروری "
" شعبان	بدھ	۱۲؍مارچ "
" رمضان	جمعرات	۱۰؍اپریل "
" شوال	ہفتہ	۱۰؍مئی "
" ذی قعدہ	اتوار	۸؍جون "
" ذی الحجہ	منگل	۸؍جولائی "

۱۱ دوسری ملاقات اہلِ یثرب

فروری مارچ ۶۲۰ء

(مطابق رجب سنہ ۱۱ بعثتِ نبویؐ)

سنہ ۱۲ (بعثتِ نبوی ؐ کا بارہواں سال)

مہینہ	دن	تاریخ
یکم محرم	بدھ	۶ اگست ۶۲۰ء
" صفر	جمعہ	۵ ستمبر "
" ربیع الاول	ہفتہ	۴ اکتوبر "
" ربیع الثانی	سوموار	۳ نومبر "
" جمادی الاول	منگل	۲ دسمبر "
" جمادی الثانی	جمعرات	یکم جنوری ۶۲۱ء
" رجب	جمعہ	۳۰ جنوری "
" شعبان	اتوار	یکم مارچ "
" رمضان	سوموار	۳۰ مارچ "
" شوال	بدھ	۲۹ اپریل "
" ذی قعدہ	جمعرات	۲۸ مئی "
" ذی الحجہ	ہفتہ	۲۷ جون "

۱۲ - معراج

مارچ اپریل ۶۲۱ء

(مطابق رمضان سنہ ۱۲ بعثتِ نبوی ؐ)

سنہ ۱۳ (بعثت نبویؐ کا تیرہواں سال)

یکم محرم	سوموار	۲۷ر جولائی ۶۲۱ء
" صفر	بدھ	۲۶ر اگست "
" ربیع الاوّل	جمعرات	۲۴ر ستمبر "
" ربیع الثانی	ہفتہ	۲۴ر اکتوبر "
" جمادی الاول	اتوار	۲۲ر نومبر "
" جمادی الثانی	منگل	۲۲ر دسمبر "
" رجب	بدھ	۲۰ر جنوری ۶۲۲ء
" شعبان	جمعہ	۱۹ر فروری "
" رمضان	ہفتہ	۲۰ر مارچ "
" شوال	سوموار	۱۹ر اپریل "
" ذی قعدہ	منگل	۱۸ر مئی "
" ذی الحجہ	جمعرات	۱۷ر جون "

۱۳۔ اسراء ستمبر/اکتوبر ۶۲۱ء
(مطابق ربیع الاول سنہ ۱۳ بعثت نبویؐ)

۱۴۔ بیعت عقبہ ثانی جون ۶۲۲ء
(مطابق ذوالحجہ سنہ ۱۳ بعثت نبویؐ)

۱۵۔(ا) فیصلہ دارالندوہ
۷ر ستمبر ۶۲۲ء
(مطابق ۲۴ر صفر سنہ ۱۳ بعثت نبویؐ)

۱۵۔(ب) ہجرت مدینہ از غار ثور
۱۱ر ستمبر ۶۲۲ء
(مطابق ۲۸ر صفر سنہ ۱ھ)

سنہ ۱ھ (ہجرتِ نبویؐ کا پہلا سال)

یکم محرم	جمعہ	۱۶ر جولائی ۶۲۲ء
" صفر	اتوار	۱۵ر اگست "
" ربیع الاوّل	سوموار	۱۳ر ستمبر "
" ربیع الثانی	بدھ	۱۳ر اکتوبر "
" جمادی الاول	جمعرات	۱۱ر نومبر "
" جمادی الثانی	ہفتہ	۱۱ر دسمبر "
" رجب	اتوار	۹ر جنوری ۶۲۳ء
" شعبان	منگل	۸ر فروری "
" رمضان	بدھ	۹ر مارچ "
" شوال	جمعہ	۸ر اپریل "
" ذی قعدہ	ہفتہ	۷ر مئی "
" ذی الحجہ	سوموار	۶ر جون "

۱۶۔ ورودِ قباء اور مدینہ کی اسلامی حکومت کی بنیاد۔ ۲۰ر ستمبر ۶۲۲ء (مطابق ۸ر ربیع الاوّل سنہ ۱ھ)

۱۷۔ بنیاد مسجدِ قباء ۲۱ر ستمبر ۶۲۲ء (مطابق ۹ر ربیع الاوّل سنہ ۱ھ)

۱۸۔ آنحضرتؐ کا پہلا خطبہ جمعہ ۲۴ر ستمبر ۶۲۲ء (مطابق ۱۱ر ربیع الاوّل سنہ ۱ھ)

۱۹۔ ظہر عصر اور عشاء میں دو رکعتوں کی بجائے چار رکعتوں کی فرضیت ۲۶ر ستمبر ۶۲۲ء (مطابق ۱۳ ربیع الاوّل سنہ ۱ھ)

سنہ ۲ھ (ہجرتِ نبویؐ کا دوسرا سال)

یکم محرم	منگل	۵ر جولائی ۶۲۳ء
" صفر	جمعرات	۴ر اگست "
" ربیع الاوّل	جمعہ	۲ر ستمبر "
" ربیع الثانی	اتوار	۲ر اکتوبر "
" جمادی الاوّل	سوموار	۳۱ر اکتوبر "
" جمادی الثانی	بدھ	۳۰ر نومبر "
" رجب	جمعرات	۲۹ر دسمبر "
" شعبان	ہفتہ	۲۸ر جنوری ۶۲۴ء
" رمضان	اتوار	۲۶ر فروری "
" شوال	منگل	۲۷ر مارچ "
" ذی قعدہ	بدھ	۲۵ر اپریل "
" ذی الحجہ	جمعہ	۲۵ر مئی "

۲۰۔ آیت اجازت جہاد بالسیف کا نزول ۱۵ر اگست ۶۲۳ (مطابق ۱۲ر صفر سنہ ۲ھ)

۲۱۔ سریّہ ابوعبیدہؓ۔ ستمبر ۶۲۳ء (مطابق ربیع الاوّل سنہ ۲ھ)

۲۲۔ غزوۂ صفوان۔ نومبر دسمبر ۶۲۳ء (مطابق جمادی الثانی سنہ ۲ھ)

۲۳۔ تحویل قبلہ۔ جنوری فروری ۶۲۴ء (مطابق شعبان سنہ ۲ھ)

۲۴۔ صیام رمضان کی فرضیت فروری مارچ سنہ ۶۲۴ء (مطابق رمضان سنہ ۲ ہجری)

۲۵۔ جنگ بدر۔ ۱۳ر مارچ ۶۲۴ء (مطابق ۱۷ر رمضان سنہ ۲ھ)

۲۶۔ اسلام میں پہلی عید الفطر۔ ۲۷ر مارچ ۶۲۴ء (مطابق یکم شوال سنہ ۲ھ)

۲۷۔ رخصتانہ حضرت عائشہؓ۔ مارچ اپریل ۶۲۴ء (مطابق شوال سنہ ۲ھ)

۳ھ (ہجرتِ نبویؐ کا تیسرا سال)

یکم محرم	اتوار	۲۴ر جون ۶۲۴ء
ر صفر	منگل	۲۴ر جولائی ر
ر ربیع الاول	بدھ	۲۲ر اگست ر
ر ربیع الثانی	جمعہ	۲۱ر ستمبر ر
ر جمادی الاول	ہفتہ	۲۰ر اکتوبر ر
ر جمادی الثانی	سوموار	۱۹ر نومبر ر
ر رجب	منگل	۱۸ر دسمبر ر
ر شعبان	جمعرات	۱۷ر جنوری ۶۲۵ء
ر رمضان	جمعہ	۱۵ر فروری ر
ر شوال	اتوار	۱۷ر مارچ ر
ر ذی قعدہ	سوموار	۱۵ر اپریل ر
ر ذی الحجہ	بدھ	۱۵ر مئی ر

۲۸۔ غزوہ قرقرۃ الکدر اور غزوہ قینقاع۔ مارچ اپریل ۶۲۴ء (مطابق شوال ۲ھ)

۲۹۔ غزوہ سویق۔ مئی جون ۶۲۴ء (مطابق ذوالحجہ ۲ھ)

۳۰۔ حضرت علیؓ سے حضرت فاطمہؓ کا نکاح۔ مئی جون ۶۲۴ء (مطابق ذوالحجہ ۲ھ)

۳۱۔ اسلام میں پہلی عید الاضحیہ۔ ۳ر جون ۶۲۴ء (مطابق ۱۰ر ذوالحجہ ۲ھ)

۳۲۔ غزوہ ذی امر۔ جون یا جولائی ۶۲۴ء (مطابق محرم یا صفر ۳ھ)

۳۳۔ حضرت عثمانؓ سے حضرت ام کلثومؓ کا نکاح۔

اگست ستمبر ۶۲۴ء (مطابق ربیع الاول ۳ھ)

۳۴۔ غزوہ بحران۔

اگست ستمبر ۶۲۴ء (مطابق جمادی الاول ۳ھ)

۳۵۔ غزوہ بنی سلیم۔

اکتوبر نومبر ۶۲۴ء (مطابق جمادی الاول ۳ھ)

۳۶۔ سریّہ زید بن حارثہ لطرف قردہ

نومبر دسمبر ۶۲۴ء (مطابق جمادی الثانی ۳ھ)

۳۷۔ قتل کعب بن اشرف

نومبر دسمبر ۶۲۴ء (مطابق جمادی الثانی ۳ھ)

۳۸۔ شادی حضرت حفصہؓ

جنوری فروری ۶۲۵ء (مطابق شعبان ۳ھ)

۳۹۔ ولادت حضرت امام حسنؑ

یکم مارچ ۶۲۵ء (مطابق ۱۵ر رمضان ۳ھ)

۴۰۔ غزوہ اُحد

۲۳ر مارچ ۶۲۵ء (مطابق ۷ر شوال ۳ھ)

سنہ ۴ھ (ہجرتِ نبوی کا چوتھا سال)

یکم محرم	جمعرات	۱۳ر جون ۶۲۵ء
" صفر	ہفتہ	۱۳ر جولائی "
" ربیع الاول	اتوار	۱۱ر اگست "
" ربیع الثانی	منگل	۱۰ر ستمبر "
" جمادی الاول	بدھ	۹ر اکتوبر "
" جمادی الثانی	جمعہ	۸ر نومبر "
" رجب	ہفتہ	۷ر دسمبر "
" شعبان	سوموار	۶ر جنوری ۶۲۶ء
" رمضان	منگل	۴ر فروری "
" شوال	جمعرات	۶ر مارچ "
" ذی قعدہ	جمعہ	۴ر اپریل "
" ذی الحجہ	اتوار	۴ر مئی "

۴۱۔ بنو لحیان کی شرارت اور قتل سفیان
جون جولائی ۶۲۵ء
(مطابق محرم سنہ ۴ھ)

۴۲۔ کفار کی غداری۔ واقعہ رجیع
واقعہ بئر معونہ۔
جولائی اگست ۶۲۵ء
(مطابق صفر سنہ ۴ھ)

۴۳۔ اخراج بنو نضیر۔
اگست ستمبر ۶۲۵ء
(مطابق ربیع الاول سنہ ۴ھ)

۴۴۔ ولادت حضرت امام حسینؓ۔ ۹ر جنوری ۶۲۶ء (مطابق ۳ر شعبان سنہ ۴ھ)

۴۵۔ تزویج حضرت ام سلمہؓ۔ مارچ اپریل ۶۲۶ء (مطابق شوال سنہ ۴ھ)

۴۶۔ غزوہ بدر الموعد۔ اپریل مئی ۶۲۶ء (مطابق ذی قعدہ سنہ ۴ھ)

۵ھ (ہجرتِ نبویؐ کا پانچواں سال)

یکم محرم	سوموار	۲؍جون ۶۲۶ء
" صفر	بدھ	۲؍جولائی "
" ربیع الاوّل	جمعرات	۳۱؍جولائی "
" ربیع الثانی	ہفتہ	۳۰؍اگست "
" جمادی الاوّل	اتوار	۲۸؍ستمبر "
" جمادی الثانی	منگل	۲۸؍اکتوبر "
" رجب	بدھ	۲۶؍نومبر "
" شعبان	جمعہ	۲۶؍دسمبر "
" رمضان	ہفتہ	۲۴؍جنوری ۶۲۷ء
" شوال	سوموار	۲۳؍فروری "
" ذی قعدہ	منگل	۲۴؍مارچ "
" ذی الحجہ	جمعرات	۲۳؍اپریل "

۴۷۔ غزوہ دومۃ الجندل
جولائی اگست ۶۲۶ء
(مطابق ربیع الاول ۵ھ)

۴۸۔ مدینہ میں خسوفِ قمر اور صلوٰۃ خسوف
نومبر ۶۲۶ء
(مطابق جمادی الثانی ۵ھ)

۴۹۔ غزوہ بنو مصطلق اور واقعہ افک۔ دسمبر ۶۲۶ء و جنوری ۶۲۷ء
مطابق شوال ۵ھ)

۵۰۔ غزوہ خندق۔ فروری مارچ ۶۲۷ء (مطابق شوال ۵ھ)

۵۱۔ غزوہ بنو قریظہ۔ مارچ اپریل ۶۲۷ء (مطابق ذی قعدہ ۵ھ)

سنہ ٦ھ (ہجرتِ نبویؐ کا چھٹا سال)

یکم محرم	ہفتہ	۲۳ رمئی ۶۲۷ء
" صفر	سوموار	۲۲ رجون "
" ربیع الاوّل	منگل	۲۱ رجولائی "
" ربیع الثانی	جمعرات	۲۰ راگست "
" جمادی الاول	جمعہ	۱۸ رستمبر "
" جمادی الثانی	اتوار	۱۸ راکتوبر "
" رجب	سوموار	۱۶ رنومبر "
" شعبان	بدھ	۱۶ ردسمبر "
" رمضان	جمعرات	۱۴ رجنوری ۶۲۸ء
" شوال	ہفتہ	۱۲ رفروری "
" ذی قعدہ	اتوار	۱۳ رمارچ "
" ذی الحجہ	منگل	۱۲ راپریل "

۵۲۔ سریّہ قرطا۔
مئی جون ۶۲۷ء (مطابق محرم سنہ ٦ھ)

۵۳۔ ثمامہ بن اثال رئیس یمامہ کا اسلام لانا۔ مئی جون ۶۲۷ء (مطابق محرم سنہ ٦ھ)

۵۴۔ غزوہ عکاشہؓ بن محصن جولائی اگست ۶۲۷ء (مطابق ربیع الاول سنہ ٦ھ)

۵۵۔ (سریّہ محمد بن مسلمہ بطرف ذوالقصہ
سریّہ زید بن حارثہ بطرف بنی سلیم)
اگست ستمبر ۶۲۷ء (مطابق ربیع الثانی سنہ ٦ھ)

۵۶۔ سریّہ زید بن حارثہ بطرف عیص
ستمبر اکتوبر ۶۲۷ء (مطابق جمادی الاوّل سنہ ٦ھ)

۵۷۔ ابوالعاصؓ (دامادِ رسول کا قبولِ اسلام)

۵۸۔ غزوۂ بنولحیان ستمبر اکتوبر ۶۲۷ء (مطابق جمادی الاوّل سنہ ٦ھ)۔

۵۹۔ سریّہ زید بن حارثہ برائے طَرَف۔ اکتوبر نومبر ۶۲۷ء (مطابق جمادی الثانی سنہ ٦ھ)

۶۰۔ سریّہ زید بن حارثہ بطرف حسمٰی۔ اکتوبر نومبر ۶۲۷ء (مطابق جمادی الثانی سنہ ٦ھ)

۶۱۔ سریّہ زید بن حارثہ بطرف وادی القریٰ ۔ نومبر دسمبر ۶۲۷ء (مطابق رجب ۶ھ)

۶۲
۶۳ } سریّہ دومۃ الجندل ۔ سریّہ علیؓ بطرف فدک ۔

دسمبر ۶۲۷ء جنوری ۶۲۸ء (مطابق شعبان ۶ھ)

۶۴
۶۵ } ابورافع یہودی کا قتل ۔ آنحضرتؐ کی دعائے استسقاء اور مدینہ میں بارش ۔

جنوری فروری ۶۲۸ء (مطابق رمضان ۶ھ)

۶۶۔ خسرو ثانی شاہ ایران کا اپنے بیٹے کے ہاتھوں قتل ۔

۲۹ فروری ۶۲۸ء (مطابق شوال ۶ھ)

۶۷۔ آنحضرتؐ کے قتل کی سازش ۔ سریّہ عمرو بن امیّہ

فروری مارچ ۶۲۸ء (مطابق شوال ۶ھ) ۔

۶۸۔ قبائل عکل وعرینہ کی غداری اور اس کا ہولناک انجام ۔

فروری مارچ ۶۲۸ء (مطابق شوال ۶ھ)

۶۹
۷۰ } بیعتِ رضوان اور صلح حدیبیہ ۔ معجزۂ تکثیر الماء ۔

مارچ ۶۲۸ء (مطابق ذی قعدہ ۶ھ)

۷ھ (ہجرتِ نبوی کا ساتواں سال)

یکم محرم	بدھ	۱۱ مئی ۶۲۸ء
" صفر	جمعہ	۱۰ جون "
" ربیع الاول	ہفتہ	۹ جولائی "
" ربیع الثانی	سوموار	۸ اگست "
" جمادی الاول	منگل	۶ ستمبر "
" جمادی الثانی	جمعرات	۶ اکتوبر "
" رجب	جمعہ	۴ نومبر "
" شعبان	اتوار	۴ دسمبر "
" رمضان	سوموار	۲ جنوری ۶۲۹ء
" شوال	بدھ	یکم فروری "
" ذی قعدہ	جمعرات	۲ مارچ "
" ذی الحجہ	ہفتہ	یکم اپریل "

۷۱۔ آنحضرتؐ کے تبلیغی خطوط بادشاہوں کے نام۔ اپریل تا جون ۶۲۸ء (مطابق ذوالحجہ ۶ھ تا محرم ۷ھ)

۷۲ تا ۷۵۔ آنحضرتؐ پر جادو کا مزعومہ واقعہ۔ سریہ زبان بن سعید بطرف نجد۔ حضرت ابوہریرہؓ کا قبولِ اسلام۔ غزوہ ذی قرد یعنی غابہ۔ مئی جون ۶۲۸ء (مطابق محرم ۷ھ)

۷۶۔ غزوہ خیبر۔ آنحضرتؐ کو زہر دینے کی سازش۔ حضرت صفیہؓ کی آنحضرتؐ سے شادی۔ مئی تا جولائی ۶۲۸ء (مطابق محرم صفر ۷ھ)

۷۷۔ اہلِ فدک کے ساتھ آنحضرتؐ کی مصالحت۔ ارضِ حجاز میں غیر مسلموں کے رہنے کے بارے میں اسلامی حکم۔ مئی تا جولائی ۶۲۸ء (مطابق محرم صفر ۷ھ)

۷۸ تا ۸۲۔ غزوہ وادی القریٰ۔ مہاجرین حبشہ کی مدینہ میں واپسی۔ حضرت ام حبیبہؓ بنت ابوسفیان کا رخصتانہ۔ غزوہ ذات الرقاع اور صلوٰۃ خوف۔ حضرت ماریہؓ قبطیہ

آنحضرتؐ کے حرم مبارک میں۔

(اکتوبر نومبر ۶۲۸ء (مطابق جمادی الثانی ۷ھ)

۸۳، ۸۴۔ سریہ حضرت عمرؓ بطرف تربنہ۔ سریہ بشیرؓ بن ساعد بطرف بنی مرّہ

دسمبر ۶۲۸ء، جنوری ۶۲۹ء (مطابق شعبان ۷ھ)

۸۵۔ سریہ غالب بن عبداللہ اللیثی بطرف میفعہ اور حضرت اسامہؓ کے ہاتھوں ایک کلمہ گو کا قتل۔ جنوری ۶۲۹ء (مطابق رمضان ۷ھ)

۸۶، ۸۷۔ سریہ بشیرؓ بن ساعد بطرف یمن وجبار۔ سریہ ابن عمرؓ بطرف نجد

فروری ۶۲۹ء (مطابق شوال ۷ھ)

۸۸، ۸۹۔ عمرۃ القضاء۔ شادی حضرت میمونہؓ (آنحضرتؐ کی آخری شادی)

مارچ ۶۲۹ء (مطابق ذی قعدہ ۷ھ)

۸ھ (ہجرتِ نبویؐ کا آٹھواں سال)

یکم محرم	سوموار	یکم مئی ۶۲۹ء
״ صفر	بدھ	۳۱ مئی ״
״ ربیع الاول	جمعرات	۲۹ جون ״
״ ربیع الثانی	ہفتہ	۲۹ جولائی ״
״ جمادی الاول	اتوار	۲۷ اگست ״
״ جمادی الثانی	منگل	۲۶ ستمبر ״
״ رجب	بدھ	۲۵ اکتوبر ״
״ شعبان	جمعہ	۲۴ نومبر ״
״ رمضان	ہفتہ	۲۳ دسمبر ״
״ شوال	منگل	۲۲ جنوری ۶۳۰ء
״ ذی قعدہ	منگل	۲۰ فروری ״
״ ذی الحجہ	جمعرات	۲۲ مارچ ״

۹۰۔ حضرت خالدؓ بن ولید اور حضرت عمروؓ بن عاص کا قبول اسلام۔

۹۱۔ سریہ غالب بن عبداللہ بطرف بنی ملوح

۹۲۔ سریہ غالب بن عبداللہ بطرف فدک۔ مئی جون ۶۲۹ء (مطابق صفر ۸ھ)

۹۳۔ مسجد نبویؐ میں منبر کی تجویز اور حنین الجزع کا واقعہ۔ مئی جون ۶۲۹ء (مطابق صفر ۸ھ)

۹۴۔ اسلام میں قتل کے جرم میں قتل کی پہلی سزا۔ مئی جون ۶۲۹ء (مطابق صفر ۸ھ)

۹۵، ۹۶۔ سریہ شجاعؓ بن وہب بطرف بنی عامر سریہ کعب بن عمرؓ بطرف ذات اطلاع۔ جون جولائی ۶۲۹ء (مطابق ربیع الاول ۸ھ)

۹۷۔ عرب کی شمالی سرحد میں اسلام کے خلاف پراپیگنڈہ اور بیرونی ممالک کے خطرات کا آغاز۔ اگست ستمبر ۶۲۹ء (مطابق جمادی الاول ۸ھ)

۹۸۔ غزوۂ موتہ اور زیدؓ بن حارثہ۔ جعفرؓ بن ابی طالب اور عبداللہؓ بن رواحہ کی شہادت۔ اگست ستمبر ۶۲۹ء (مطابق جمادی الاول ۸ھ)

۹۹۔ سریّہ عمروؓ بن عاص بطرف ذات سلاسل اور سریہ ابوعبیدہؓ کمک کی صورت میں ستمبر اکتوبر ۶۲۹ء (مطابق جمادی الثانی ۸ھ)

۱۰۰۔ سریّہ ابوعبیدہؓ بطرف السیف البحر۔ اکتوبر نومبر ۶۲۹ء (مطابق رجب ۸ھ)
اس سریّہ میں راشن بندی کی ضرورت پیش آئی۔ اور خوراک کو ایک جگہ جمع کر دیا گیا۔

۱۰۱۔ سریّہ ابوقتادہؓ بطرف خضرہ۔ نومبر ۶۲۹ء (مطابق رجب ۸ھ)

۱۰۲، ۱۰۳۔ سریہ ابوقتادہؓ بطرف بطن اضم۔ سریّہ عبداللہؓ بن ابی حدود بطرف غابہ۔ نومبر دسمبر ۶۲۹ء (مطابق رمضان ۸ھ)

۱۰۴۔ غزوہ فتح مکّہ۔ دسمبر ۶۲۹ء (مطابق رمضان ۸ھ)
حرم کی حدود میں لشکرِ اسلام کا پُرامن اور شاندار داخلہ۔ آنحضرتؐ کا عفوِ عام۔ بعض خاص مجرموں کا قتل۔ بیت اللہ کے بتوں کا توڑا جانا۔ حضرت ابوبکرؓ کے والد ابوقحافہؓ، ابوسفیانؓ حکیمؓ بن حزام۔ صفوانؓ بن امیّہ اور عکرمہؓ ابن ابی جہل کا قبولِ اسلام۔
مکّہ سے بعثِ خالدؓ بطرف عزا، عمروؓ بن عاص بطرف سواع، سعدؓ بن زید بطرف مناۃ
سریّہ خالدؓ بطرف جذیمہ۔ جنوری ۶۳۰ء (مطابق رمضان ۸ھ)

۱۰۵۔ غزوۂ حنین (واپسی پر ابومحذورہؓ کے اذان دینے اور انعام پانے کا واقعہ۔ جنوری فروری ۶۳۰ء (مطابق شوال ۸ھ) ابومحذورہ اس وقت غیر مسلم تھے

۱۰۶۔ سریّہ ابوعامرؓ اشعری بطرف اوطاس۔ سریّہ طفیلؓ بن عامر بطرف ذوالکفین
جنوری فروری ۶۳۰ء (مطابق شوال ۸ھ)

۱۰۷۔ غزوۂ طائف

جعرانہ کے مقام پر غنائم کی تقسیم، بعض انصاری نوجوانوں کا اعتراض اور آنحضرتؐ کا لطیف جواب، اپنے رضاعی عزیزوں سے آنحضرتؐ کا انتہائی مربیانہ سلوک، رئیس بحرین کی طرف تبلیغی خط اور اس کا جواب، اسلام میں بیکار لوگوں کے گزارہ کا استثنائی انتظام۔ جنوری فروری ۶۳۰ (مطابق شوال ۸ھ)

۱۰۸۔ حضرت ابراہیمؓ بن رسول اللہ کی ولادت۔

مارچ اپریل ۶۳۰ء (مطابق ذی الحجہ ۸ھ)

۱۰۹۔ آنحضرتؐ کی خدمت میں عرب کے مختلف اطراف سے وفود کی ابتداء۔

اپریل ۶۳۰ء (مطابق ذوالحجہ ۸ھ)

سنہ ۹ھ (ہجرتِ نبوی ؐ کا نواں سال)

یکم محرم	جمعہ	۲۰؍اپریل ۶۳۰ء
؍ صفر	اتوار	۲۰؍مئی ؍
؍ ربیع الاوّل	سوموار	۱۸؍جون ؍
؍ ربیع الثانی	بدھ	۱۸؍جولائی ؍
؍ جمادی الاولیٰ	جمعرات	۱۶؍اگست ؍
؍ جمادی الثانی	ہفتہ	۱۵؍ستمبر ؍
؍ رجب	اتوار	۱۴؍اکتوبر ؍
؍ شعبان	منگل	۱۳؍نومبر ؍
؍ رمضان	بدھ	۱۲؍دسمبر ؍
؍ شوال	جمعہ	۱۱؍جنوری ۶۳۱ء
؍ ذی قعدہ	ہفتہ	۹؍فروری ؍
؍ ذی الحجہ	سوموار	۱۱؍مارچ ؍

۱۱۰۔ بعثِ عینیہ رضؓ بن حصن بطرف بنی تمیم
اپریل مئی ۶۳۰ء (مطابق محرم سنہ ۹ھ)

۱۱۱۔ بعث ضحاک رضؓ بطرف بنی کلاب
بعث علقمہ رضؓ بن محزز بطرف حبشہ۔
جون جولائی ۶۳۰ء (مطابق ربیع الاوّل سنہ ۹ھ)

۱۱۲۔ بعث حضرت علی رضؓ بطرف فلس
بعث عکاشہ رضؓ بن محصن بطرف الجباب
جولائی اگست ۶۳۰ء (مطابق ربیع الثانی سنہ ۹ھ)

۱۱۳۔ کعب رضؓ بن زہیر مشہور شاعر کا اسلام لانا اور مشہور قصیدہ بُردہ کا پیش کرنا۔ آنحضرت ؐ کی ایک ماہ کیلئے خلوت نشینی۔
جولائی اگست ۶۳۰ء (مطابق ربیع الثانی سنہ ۹ھ)

۱۱۴۔ غزوۂ تبوک (غزوہ موتہ کے بعد روم اور ایران کے خلاف جنگ کا پہلا قدم)
سریّہ خالد رضؓ بطرف اکیدر از مقام تبوک۔ وفات عبداللہ رضؓ ذی البجادین تبوک میں۔

اکتوبر نومبر ۶۳۰ء (مطابق رجب ۹ھ)

۱۱۵۔ ہرقل کے نام دوسرا خط از تبوک۔ اکتوبر نومبر ۶۳۰ء (مطابق رجب ۹ھ)

۱۱۶۔ فتنہ منافقین اور مسجد ضرار کا انہدام۔

دسمبر ۶۳۰ء، جنوری ۶۳۱ء (مطابق رمضان ۹ھ)

۱۱۷۔ مقاطعہ اور معافی کعبؓ بن مالک۔ قصہ لعان اور واقعہ عویمر۔ قبیلہ بنو ثقیف کا مسلمان ہونا۔ لات کے بُت کا انہدام۔

دسمبر ۶۳۰ء، جنوری ۶۳۱ء (مطابق رمضان ۹ھ)

۱۱۸۔ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی بن سلول کی موت اور آنحضرتؐ کا اس کی نمازِ جنازہ پڑھنا اور فرضیت حج۔ فروری مارچ ۶۳۱ء (مطابق ذی قعدہ ۹ھ)

۱۱۹۔ حضرت ابوبکرؓ صدیق کی قیادت میں مسلمانوں کا پہلا حج۔

مارچ ۶۳۱ء (مطابق ذوالحجہ ۹ھ)

۱۰ھ (ہجرتِ نبویؐ کا دسواں سال)

یکم محرم	منگل	۹ راپریل ۶۳۱ء
" صفر	جمعرات	۹ رمئی "
" ربیع الاول	جمعہ	۷ رجون "
" ربیع الثانی	اتوار	۷ رجولائی "
" جمادی الاول	سوموار	۵ راگست "
" جمادی الثانی	بدھ	۴ رستمبر "
" رجب	جمعرات	۳ راکتوبر "
" شعبان	ہفتہ	۲ رنومبر "
" رمضان	اتوار	یکم دسمبر "
" شوال	منگل	۳۱ ردسمبر "
" ذی قعدہ	بدھ	۲۹ رجنوری ۶۳۲ء
" ذی الحجہ	جمعہ	۲۸ رفروری "

۱۲۰ ۔ عدیؓ بن حاتم طائی کا مسلمان ہونا
اپریل مئی ۶۳۱ء (مطابق محرم ۱۰ھ)

۱۲۱ ۔ بعث ابوموسیٰ اشعریؓ بطرف یمن

۱۲۲ ۔ بعث معاذؓ بن جبل بطرف یمن
جولائی اگست ۶۳۱ء (مطابق ربیع الاول ۱۰ھ)

۱۲۳ ۔ بعث خالدؓ بن ولید بطرف نجران
جولائی اگست ۶۳۱ء (مطابق ربیع الاول ۱۰ ہجری)

۱۲۴ ۔ بعث حضرت علیؓ بطرف یمن
دسمبر ۶۳۱ء (مطابق رمضان ۱۰ھ)

حضرت جبرائیلؑ کی طرف سے اطلاع کہ حضرت عیسیٰؑ ۱۲۰ سال زندہ رہے اور آنحضرتؐ کا انتقال ۶۰ سال کی عمر میں ہوگا۔

دسمبر ۶۳۱ء (مطابق رمضان ۱۰ھ)

۱۲۵ ۔ وفات حضرت ابراہیمؓ بن رسول اللہؐ اور کسوف شمس اور فرمان نبویؐ کہ "خدا کی قسم میرا یہ بیٹا نبی ہے " وَاللّٰہِ اِنَّہٗ لَنَبِیٌّ "۔ ۲۷ رجنوری ۶۳۲ء (مطابق ۲۹ شوال ۱۰ھ)

۱۲۶ ۔ حجۃ الوداع ۔ ۶، ۷، ۸ مارچ ۶۳۲ء (مطابق ۸، ۹، ۱۰ ذی الحجہ ۱۰ھ)

۱۲۷ ۔ آنحضرتؐ کے خطبات حجۃ الوداع جو امنِ عالم کا دائمی چارٹر ہیں ۔ آیت "اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ"، کا نزول اور ایک یہودی کا تاثر ۔ اس آیت کے بعد کوئی شرعی حکم نازل نہیں ہوا (دراصل ختم نبوت تکمیلِ دین ہی کا دوسرا نام ہے)

۷، ۸، ۹ مارچ ۶۳۲ء (مطابق ۸ تا ۱۱ ذی الحجہ ۱۰ھ)

۱۲۸ ۔ خطبہ غدیر خم اور ارشاد نبویؐ " من کنت مولاہٗ فعلی مولاہ " اور اس کا پس منظر ۔ ۱۵ مارچ ۶۳۲ء (مطابق ۱۸ ذوالحجہ ۱۰ھ)

۱۲۹ ۔ وفد اہلِ نجران سے گفتگو اور فرمانِ نبویؐ " انَّ عیسٰی قد اتیٰ علیہ الفناء " حضرت عیسٰیؑ وفات پا چکے ہیں ۔ گفتگو کے بعد دعوتِ مباہلہ کا واقعہ ۔

۲۱ مارچ ۶۳۲ء (مطابق ۲۴ ذی الحجہ ۱۰ھ)

۱۱ھ (ہجرت نبویؐ کا گیارہواں سال)

یکم محرم	اتوار	۲۹ مارچ ۶۳۲ء
″ صفر	منگل	۲۸ اپریل ″
″ ربیع الاوّل	بدھ	۲۷ مئی ″
″ ربیع الثانی	جمعہ	۲۶ جون ″
″ جمادی الاول	ہفتہ	۲۵ جولائی ″
″ جمادی الثانی	سوموار	۲۴ اگست ″
″ رجب	منگل	۲۲ ستمبر ″
″ شعبان	جمعرات	۲۲ اکتوبر ″
″ رمضان	جمعہ	۲۰ نومبر ″
″ شوال	اتوار	۲۰ دسمبر ″
″ ذی قعدہ	سوموار	۱۸ جنوری ۶۳۳ء
″ ذی الحجہ	بدھ	۱۷ فروری ″

۱۳۰۔ وفد نخع از یمن۔ یہ آخری وفد تھا جسے آنحضرتؐ نے شرفِ باریابی بخشا مارچ اپریل ۶۳۲ء (مطابق محرم ۱۱ھ)

۱۳۱۔ جنت البقیع میں مدفون صحابہؓ کیلئے آنحضرتؐ کی آخری دُعا نیز اُحد میں جاکر شہدائے اُحد کیلئے دُعا۔ مارچ اپریل ۶۳۲ء (مطابق محرم ۱۱ھ)

۱۳۲۔ آنحضرتؐ کے مرض الموت کا آغاز ۱۶ مئی ۶۳۲ء (مطابق ۱۹ صفر ۱۱ھ)

۱۳۳۔ سریّہ اسامہؓ بن زید۔ آنحضرتؐ کی زندگی کا آخری سریّہ جس کی روانگی حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت کے ابتدائی ایام میں ہوئی۔ ۲۲ مئی ۶۳۲ء (مطابق آخر صفر ۱۱ھ)

۱۳۴۔ واقعہ قرطاس۔ ۲۲ یا ۲۳ مئی ۶۳۲ء (مطابق ۲۵، ۲۶ صفر ۱۱ھ)

۱۳۵۔ بیماری کے آخری ایام میں آنحضرتؐ کا حضرت ابوبکرؓ کو اپنی جگہ امام الصلوٰۃ مقرر فرمانا۔ آنحضرتؐ کا فرمان کہ حضرت ابوبکرؓ کی کھڑکی کے علاوہ سب کھڑکیاں بند کر دو۔ نیز

فرمایا کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ ابوبکرؓ کی نسبت خلافت کی وصیت لکھ دوں۔ مگر پھر خدا اور مومنوں پر چھوڑ دیا۔ قبل از وفات آنحضرتؐ کا مسجد نبوی میں آخری خطاب۔ (وفات مسیح کا اعلان اور انصار کے لئے وصیت) عالم نزع سے قبل کی حدیث۔

"لَعَنَ اللّٰہُ الْیَھُوْدَ وَالنَّصَارٰی اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِیَاءِھِمْ مَسَاجِدَ"

۲۲ تا ۲۶ مئی ۶۳۲ء (مطابق ۲۵ صفر تا کیم ربیع الاول ۱۱ھ)

۱۳۶۔ حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک۔

۲۷ مئی ۶۳۲ء (از روئے تحقیق پروفیسر محمد شہید اللہ راجشاہی یونیورسٹی ۲۶ مئی[۱] ۶۳۲ء مطابق کیم ربیع الاول ۱۱ھ)

صحابہؓ رسولؐ کا غم واندوہ۔ شاعر النبیؐ حضرت حسانؓ بن ثابت کا دردناک مرثیہ:۔

کُنْتَ السَّوَادَ لِنَاظِرِیْ فَعَمِیَ عَلَیْکَ النَّاظِرُ
مَنْ شَاءَ بَعْدَکَ فَلْیَمُتْ فَعَلَیْکَ کُنْتُ اُحَاذِرُ

(دیوان حسان بن ثابت الانصاری دار البیروت للطباعۃ والنشر ص ۹۴)

---

[۱] مولانا ابوالکلام آزاد نے لکھا ہے کہ کیم ربیع الاول ۱۱ھ ہی صحیح تاریخ وفات معلوم ہوتی ہے۔ اس کی متوازی عیسوی تاریخ ۲۵ یا ۲۶ مئی ۶۳۲ء نکلتی ہے (رسول رحمت ناشر غلام علی اینڈ سنز لاہور ص ۶۵۴) مگر پروفیسر محمد شہید اللہ صاحب کے نزدیک علم ہیئت کے حساب کی رو سے صفر ۱۱ھ ۲۹ دن کا تھا اس لئے کیم ربیع الاول کو شمسی تاریخ یقینی طور پر ۲۶ مئی ہی بنتی ہے۔ (جنگ کراچی ۲۸ ستمبر ۱۹۵۸ء ص ۷)

یعنی تو میری آنکھ کی پتلی تھا میں تو تیری موت سے اندھا ہو گیا ہوں۔ اب بعد اس کے جو چاہے مرے۔ مجھے تو تیرے ہی مرنے کا خوف تھا۔

حضرت عمرؓ کا نیام سے تلوار نکال کر کہنا کہ اگر کوئی شخص یہ کہے گا کہ محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم فوت ہو گئے ہیں تو میں اس کا سر قلم کردوں گا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا خطبہ اور آیت

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ (آل عمران: ۱۴۵) کی تلاوت اور اسلام میں اولین اجماع امت وفات مسیح ناصری پر۔ سقیفہ بنو ساعدہ میں انتخاب خلافت اور حضرت ابوبکرؓ کی ابتدائی بیعت۔ بعد ازاں مسجد نبویؐ میں بیعت عام۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غسل و تکفین۔ وصیت نبویؐ کہ میرے جنازہ میں صرف درود شریف پڑھنا۔ ارشاد علیؓ کہ انحضورؐ حیات و وصال میں تمہارے امام ہیں۔ اس لئے جنازہ کے وقت کوئی اور امام نہ ہوگا۔ وصیت نبویؐ اور ارشاد علیؓ کے عین مطابق جنازہ اور ۲۸ مئی ۶۳۲ء کو حجرہ عائشہ صدیقہؓ میں تدفین۔ اور **آفتاب نبوت کا دوسرے جہان میں طلوع۔**

گنبد خضریٰ کی تعمیر کا ایمان افروز واقعہ جو آنحضرتؐ کے زندہ نبی ہونے کا بھی نشان ہے۔

؎ يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ دَائِمًا
فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا وَبَعْثٍ ثَانٍ

• • •

ماخذ

(BIBLIOGRAPHY)

۱۔(مکہ معظمہ پر اصحاب الفیل کی یورش) مروج الذہب للمسعودی جلد ۲ ص ۲۸۰ مطبوعہ مصر مئی ۱۹۶۴ء۔

۲۔ تاریخ ولادت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نتائج الافہام فی تقویم العرب قبل الاسلام وفی تحقیق مولدالنبوی وعمرہ علیہ الصلوۃ والسلام۔ طبع اول ۱۸۵۸ء پیرس طبع دوم (عربی ایڈیشن) ۱۸۸۲ء از محمد حمدی باشافلکی مصری۔ (ولادت ۱۸۱۵ء وفات ۱۸۸۵ء)۔ ۲۔ سیرت النبی جلد۱ ص ۱۷۲ مولفہ علامہ شبلی نعمانی ناشر قرآن لمیٹڈ لاہور۔ ۳۔ علم التاریخ ص ۲۵ (H.A.R.GIBB) ناشر دار الکتب اللبنانیہ بیروت ۱۹۸۱ء۔ ۴۔ محاضرات جلد۱ صفحہ ۴۳ تالیف الشیخ محمد خضری بک ناشر دار العرفہ بیروت۔ ۵۔ العرب ص ۳۵ تالیف الدکتور فیلب حتی ناشر دار العلم للملایین بیروت ۱۹۸۰ء۔ ۶۔ تاریخ قرآن تالیف ابو عبداللہ الزنجانی العضو المجمع العلمی العربی فی دمشق مطبعہ لجنتہ التالیف والترجمہ القاہرہ ۱۳۵۴ھ

۳۔(خاتمہ حرب فجار) مروج الذہب للمسعودی جلد ۲ ص ۲۷۶

۴۔(ا)۔(حلف الفضول) مروج الذہب للمسعودی جلد ۲ ص ۲۷۶

۴۔(ب)۔(ولادت حضرت علیؓ) مطالب السول فی مناقب آل رسولؐ مولفہ محمد بن ابی طلحہ شافعی (۵۸۲ھ - ۶۵۲ھ) بحوالہ سوانح عمری حضرت علیؓ بن ابی طالب ص ۷۷ ۴ مولفہ حضرت علامہ مولانا عبید اللہ بسمل ناشر کتب علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور ۱۹۳۱ء

۵۔(نزول قرآن کا آغاز) کنزالعمال جلد ۲ ص ۱۷ از علی المتقی مطبوعہ ۱۹۷۴ء
زرقانی شرح مواہب اللدنیہ جلد اول ص ۲۰۷ بحوالہ تفسیر کبیر جلد دوم ص ۳۹۴
(حضرت خلیفتہ المسیح الثانی)

۶۔(پہلی ہجرت حبشہ) طبقات ابن سعد "سیرت خاتم النبیینؐ" جلد۱ ص ۱۹۲
(مولفہ حضرت مرزا بشیر احمد)

۷۔(محاصرہ شعب ابی طالب کا پہلا دن) زاد المعاد جلد ۲ لابن قیمؒ "سیرت خاتم النبیینؐ" جلد۱ ص ۲۱۸

۸۔(وفات حضرت خدیجہؓ) تاریخ یعقوبی جلد ۲ ص ۳۵ تالیف احمد بن ابی یعقوب

۹۔(نکاح حضرت عائشہؓ و سودہؓ) سیرت خاتم النبیینؐ جلد۱ ص۲۳۱

۱۰۔(سفر طائف) طبقات ابن سعد۔ سیرت خاتم النبیینؐ جلد۱ ص۲۳۹

۱۱۔(دوسری ملاقات اہل یثرب) ابن ہشام۔ سیرت خاتم النبیینؐ جلد۱ ص۲۹۱

۱۲۔(معراج) سیرت خاتم النبیینؐ جلد۱ ص۲۷۲

۱۳۔(اسراء) سیرت خاتم النبیینؐ جلد۱ ص۲۷۲

۱۴۔(بیعت عقبہ ثانیہ) اسد الغابہ۔ سیرت خاتم النبیینؐ جلد۱ ص۲۹۸

۱۵۔(فیصلہ دار الندوہ) تاریخ خمیس جلد۱ ص۳۲۲ تالیف الامام الشیخ محمد بن الحسن الدیار بکری ناشر موسسہ شعبان بیروت۔ تحقیقی مقالہ دوست محمد شاہد مطبوعہ اخبار لاہور ۲۴ مارچ ۱۹۷۵ء

۱۵۔(ب)(ہجرت مدینہ از غار ثور) ایضاً

۱۶۔(ورود قبا) سیرت خاتم النبیینؐ جلد۲ ص۷۔ التوفیقات الالہامیہ ص۱ از مختار باشا مصری المطبعۃ المیریہ ببولاق مصر ۱۳۱۱ھ مطابق ۱۸۹۴ء محاضرات تاریخ الامم الاسلامیہ جلد۱ ص۸۳ تقویمنا الشمسی ص۸ از محب الدین الخطیب المطبعۃ السلفیہ قاہرہ ۱۳۴۶ھ۔ تاریخ یعقوبی جلد۲ ص۴۱ تالیف احمد بن ابی یعقوب مطبوعہ بیروت ۱۹۸۰ء

۱۷۔(بنیاد مسجد قبا) تقویمنا الشمسی ص۲۳-۲۴

۱۸۔(اسلام میں آنحضرت کا پہلا خطبہ جمعہ)(ترجمہ) ابن ہشام جلد۱ ص۵۴۴ ناشر شیخ غلام علی اینڈ سنز۔ زاد المعاد لابن القیم جوزی جلد۱ ص۱۰۱ مطبع میمنہ مصر۔ السیرۃ الحلبیہ جلد۲ ص۲۴۲ تالیف علی بن برہان الدین الحلبی مطبوعہ بیروت ۱۹۸۰ء

۱۹۔(ظہر و عصر اور عشاء میں چار رکعتوں کی فرضیت) سیرت محمدیہؐ ترجمہ مواہب اللدنیہ للقسطلانی جلد۱ ص۲۹۹۔

۲۰۔(آیت اجازت جہاد بالسیف کا نزول) زرقانی۔ التوفیقات الالہامیہ۔ سیرت خاتم النبیینؐ جلد۲ ص۶۵

۲۱۔(سریہ ابو عبیدہؓ) سیرت خاتم النبیینؐ جلد۲ ص۹۹

۲۲۔(غزوہ رصفوان) سیرت خاتم النبیینؐ جلد۲ ص۱۰۲

۲۳۔(تحویل قبلہ) تاریخ الیعقوبی جلد۲ ص۴۲

۲۴-(قیام رمضان کی فرضیت) سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۱۱۲

۲۵-(جنگ بدر) ابن ہشام-ابن سعد سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۱۴۲-۱۴۳

۲۶-(اسلام میں پہلی عید الفطر) التوفیقات الالہامیہ

۲۷-(رخصتانہ حضرت عائشہؓ) سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۲۳۷

۲۸-(غزوہ قرقرۃ الکدر و قینقاع) سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۲۷۸- سیرت النبیؑ از شبلی نعمانی جلد ۱ ص ۳۴۲

۲۹-(غزوہ سویق) سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۲۷۹

۳۰-(حضرت فاطمہ کا نکاح) سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۲۸۲

۳۱-(اسلام میں پہلی عید الاضحیہ) التوفیقات الالہامیہ ص ۱

۳۲-غزوہ ذی امر) سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۲۹۳

۳۳-(حضرت ام کلثومؓ کا نکاح) سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۲۹۴

۳۴-(غزوہ بحران) سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۲۹۶

۳۵-(غزوہ بنی سلیم) ایضاً

۳۶-(غزوہ زید بن حارثہ بطرف قردہ) سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۲۹۷

۳۷-(قتل کعب بن اشرف) سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۲۹۹

۳۸-(شادی حضرت حفصہؓ) سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۳۱۳

۳۹-(ولادت حضرت امام حسنؓ) اردو دائرۃ المعارف الاسلامیہ جلد ۸ ص ۲۵۰ شائع کردہ پنجاب یونیورسٹی لاہور

۴۰-(غزوہ احد) التوفیقات الالہامیہ- سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۳۶۰

۴۱-(بنو لحیان کی شرارت اور قتل سفیان) سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۳۶۰

۴۲-(کفار کی غداری- واقعہ رجیع- واقعہ بئر معونہ) سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۳۶۷

۴۳-(اخراج بنو نضیر) سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۳۷۴

۴۴-(ولادت حضرت امام حسینؓ) اردو دائرۃ المعارف الاسلامیہ جلد ۸ ص ۲۵۰ ناشر پنجاب یونیورسٹی لاہور- سیرت خاتم النبیینؑ جلد ۲ ص ۳۸۳

۴۵۔(تزویج حضرت ام سلمہؓ) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۲ ص ۳۸۵

۴۶۔(غزوہ بدر الموعد) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۲ ص ۳۸۵

۴۷۔ غزوۃ دومتہ الجندل) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۲ ص ۳۹۹

۴۸۔(مدینہ میں خسوف قمر اور صلوۃ خسوف) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۲ ص ۴۰۱

۴۹۔(غزوہ بنی مصطلق اور واقعہ افک) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۲ ص ۴۲۴

۵۰۔(غزوہ خندق) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۲ ص ۴۴۷

۵۱۔(غزوہ بنو قریظہ) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۲ ص ۴۸۰

۵۲۔(سریہ قرطا) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۳

۵۳۔(ثمامہ بن اثال رئیس یمامہ کا اسلام لانا) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۴

۵۴۔(غزوہ عکاشہ بن محصن) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۸

۵۵۔(سریہ محمد بن مسلمہ بطرف ذوالقصہ۔

سریہ زیدؓ بن حارثہ بطرف بنی سلیم) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۱۰-۱۱

۵۶۔(سریہ زیدؓ بن حارثہ بطرف عیص)

۵۷'۵۸۔(ابو العاصؓ کا قبول اسلام غزوہ بنو لحیان) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۱۲-۱۴-۱۸

۵۹۔(سریہ زیدؓ بن حارثہ برائے طرف) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۲۶

۶۰۔(سریہ زیدؓ بن حارثہ بطرف حسمٰی) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۲۶

۶۱۔(سریہ زیدؓ بن حارثہ بطرف وادی القریٰ) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۲۸

۶۲۔(سریہ دومتہ الجندل) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۲۹

۶۳۔(سریہ علیؓ بطرف فدک) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۶۶

۶۴۔(ابو رافع یہودی کا قتل) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۷۷

۶۵۔(آنحضرتؐ کی دعائے استسقاء اور مدینہ میں بارش) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۸۳

۶۶۔(خسرو شاہ ایران کا اپنے بیٹے کے ہاتھوں قتل)

HISTORIAN HISTORY OF THE WORLD VOL: 8 P 95

(بحوالہ تفسیر کبیر جلد دوم طبع دوم ص ۷۸-۷۹)

۶۷۔(آنحضرت کے قتل کی سازش۔ سریہ عمرو بن امیہ) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۱۰۵

۶۸۔(قبائل عکل و عرینہ کی غداری اور اسکا ہولناک انجام) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۱۰۵

۶۹۔(بیعت رضوان۔ صلح حدیبیہ) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۱۱۰

۷۰۔(معجزہ تکثیر الماء) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۱۱۴

۷۱۔(آنحضرتؐ کے خطوط ہرقل، کسریٰ، مقوقس، مصر، نجاشی، رئیس غسان اور رئیس یمامہ کے نام) سیرت خاتم النبیینؐ جلد ۳ ص ۲۱۴

۷۲ تا ۱۲۳۔ یہ سب واقعات حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی رقم فرمودہ "فہرست مضامین سیرت خاتم النبیینؐ" مطبوعہ الفضل ۲۰، ۲۲ روری ۱۹۵۵ء سے ماخوذ ہیں۔

۱۲۴۔(بعث علیؓ بطرف یمن) فہرست مضامین سیرت خاتم النبیینؐ مطبوعہ الفضل از حضرت مرزا بشیر احمدؓ) حضرت جبرائیل کی اطلاع کہ حضرت عیسیٰ ۱۲۰ سال زندہ رہے اور آنحضرتؐ کا انتقال ۶۰ کی عمر میں ہوگا۔

زرقانی شرح مواہب اللدنیہ جلد ۱ ص ۳۵ از الامام العلامہ محمد بن عبد الباقی الزرقانی ناشر مطبعہ الازہریہ المصریہ۔ طبع اول ۱۳۲۵ھ کنز العمال جلد ۱۳ ص ۶۷۷ از علامہ علی المتقی مطبوعہ حلب ۱۹۷۴ء

۱۲۵۔(وفات حضرت ابراہیمؓ ابن رسول اللہ و کسوف شمس)
فہرست مضامین سیرت خاتم النبیینؐ مطبوعہ الفضل از حضرت مرزا بشیر احمدؓ۔ "رحمتہ للعالمین" جلد ۲ ص ۹۸ از قاضی محمد سلیمان منصورپوری۔ رسالہ نقوش "رسولؐ نمبر" لاہور۔ جلد ۲ ص

۱۲۶۔(فرمان نبویؐ کہ میرا بیٹا ابراہیم بخدا نبی ہے) "الفتاوی الحدیثیہ" ص ۱۷۶ علامہ ابن حجر ھیثمی مطبوعہ مصر ۱۹۷۰ء

۱۲۶۔(حجتہ الوداع) ۱۔ بخاری کتاب المغازی۔ ۲۔ التوفیقات الالہامیہ (محمد مختار باشا مصری سیرت النبیؐ از شبلی نعمانی جلد ۲ ص ۱۹۵ ناشران قرآن لمیٹڈ لاہور۔

۱۲۷۔(آنحضرتؐ کے خطبات حجتہ الوداع) بخاری کتاب الجنائز۔ ابن ھشام وغیرہ۔ سیرت النبیؐ از شبلی نعمانی جلد ۲ ص ۱۹۵۔

(آیت اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ (المائدہ کے نزول پر یہودی کا تاثر

درمنثور للسیوطیؒ جلد۲ ص۲۵۸۔)

۱۲۸۔ (خطبہ غدیر خم اور اس کا پس منظر) بخاری شرح کرمانی جلد۱۹ ص۶۵ مطبوعہ مصر۱۹۶۸ء طبقات ابن سعد (ترجمہ) جلد۲ ص۳۲۶

۱۲۹۔ (واقعہ مباہلہ اور اعلان وفات مسیح) اسباب النزول ص۵۳ از علی ابن احمد الواحدی مطبوعہ مصر۔ بخاری۔ درمنثور للسیوطیؒ جلد۲ ص۳۷ تا ۴۰ ناشر دار المعرفہ للطباعۃ والنشر بیروت لبنان۔ چودہ ستارے ص۸۴ از سید نجم الحسن کراروی۔

(وفد نخع از یمن) فہرست مضامین سیرت خاتم النبیینؐ از حضرت مرزا بشیر احمدؓ مطبوعہ الفضل ۲۰۔۲۲ فروری۱۹۵۵ء۔

۱۳۰۔ (جنت البقیع میں مدفون صحابہؓ اور شہدائے احد کے لئے دعا) "فہرست مضامین سیرت خاتم النبیینؐ مطبوعہ الفضل ۲۰۔۲۲ فروری۱۹۵۵ء۔

۱۳۱ تا ۱۳۴۔ فہرست مضامین سیرت خاتم النبیینؐ

(آنحضرتؐ کا مرض الموت) طبقات ابن سعد (ترجمہ) جلد۲ ص۳۱۶ ناشر نفیس اکیڈمی کراچی۔

۱۳۵۔ (حضرت ابوبکرؓ کا آنحضرتؐ کی طرف سے امام الصلوۃ مقرر ہونا اور آپؐ کی نسبت وصیت) بخاری کتاب الاحکام باب الاستخلاف و مسلم باب من فضائل ابی بکرؓ سیرت خاتم النبیینؐ جلد۳ ص ۵۳۸

۱۳۶۔ (آنحضرتؐ کے وصال کی معین تاریخ)

سیرت النبیؐ از شبلی نعمانی جلد۲ ص۲۱۶ حاشیہ۔ اخبار جنگ کراچی ۲۸ ستمبر۱۹۵۸ء (تحقیقی مقالہ پروفیسر شہید اللہ)

(حضرت حسان بن ثابت کا مرثیہ) دیوان حسان بن ثابت الانصاری ص۹۱ دار بیروت للطباعۃ والنشر بیروت ۱۹۸۳ء

(حضرت عمرؓ کا تلوار بے نیام کرنا اور حضرت ابوبکرؓ کا خطاب وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ... الخ) بخاری۔

(حضرت ابوبکرؓ کی بیعت) بخاری۔ مشجر الاولیاء ص۲۳۴۔۲۳۵ از سید محمد نور بخش القہستانی مطبوعہ فیاض پرنٹنگ پریس لاہور۔

(آنحضرتؐ کا ارشاد کہ میرے جنازہ میں صرف درود شریف پڑھا جائے)

ا " الروض الانف فی تفسیر ما اشتمل علیہ احادیث السیرۃ النبویہ لابن ہشام " ص ۳۷۷ تالیف الامام المحدث عبدالرحمٰن بن احمد الخثعمی السہیلی المتوفی ۵۸۱ھ - ناشر المکتبۃ الفاروقیہ ملتان ۱۹۷۷ء

(حضرت علیؓ کا ارشاد کہ جنازہ کے وقت کوئی امام نہ ہوگا) ھو امامکم حیا ومیتا

ا الخصائص الکبریٰ للسیوطی جلد ۲ ص ۲۷۷ ناشر المکتبۃ النوریہ الرضویہ لائل پور۔

(آنحضرتؐ کے روضۂ مبارک کا نقشہ۔ حضرات شیخین کے مزار اور گنبد خضریٰ کی تعمیر کے منظر کا ایمان افروز واقعہ)

ا وفاء الوفاء باخبار دار المصطفیٰ للسمہودی جلد ۱ ص ۵۵۰ تا ص ۵۵۶، ناشر احیاء تراث العربی بیروت طبع چہارم ۱۹۸۴ء

۲ جذب القلوب الی دیار المحبوب تاریخ مدینہ ص ۲۷۹،۲۷۰۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی (مدینہ پبلشنگ کمپنی بندر روڈ کراچی۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اک جلوے میں آناً فاناً بھر دیا عالم کر دیئے روشن
اتر دکھن پورب پچھم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

اوّل و آخر شارع و خاتم
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

(کلام طاہر)